رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲:-
یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۳۳ — نمبر ۳۲

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ وسنتی

اخبار اہلحدیث امرتسر

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفےٰ بجان مسلم داشتن

مسئول مدیر ابوالوفاء ثناء اللہ
تاریخ اجراء ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

اغراض ومقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہئے۔
(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہوں گے۔
(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ عـہ
رؤسا و جاگیرداران سے " ۷؎
عام خریداران سے " ۵؎
" " ششماہی ۲؎۱۲
ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ
فی پرچہ - - - ۲؎

اجرت اشتہارات کا فیصلہ بذریعہ خط وکتابت ہوسکتا ہے

جملہ خط وکتابت وارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ مولوی فاضل مالک اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر ۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۷ جون ۱۹۳۵ء یوم جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

لمعات برق - - - - صـ۱
انتخاب الاخبار - - - - - صـ۲
وہابیت پر بہتان - - - - - صـ۳
بیانات مرزا صاحب - - - - صـ۴
لمعات برق صـ۵ - جماعت اہلحدیث کیا کر رہی ہے صـ۶
حضرت سید القوم اور اخبار اہلحدیث - صـ۸
اولا مستم النساء صـ۸ - نمازیوں کی ترقی کیونکر ہو سکتی ہے صـ۹
متفقہ فیصلہ متعلقہ شادی بیاہ صـ۱۰ - اکمل البیان صـ۱۱
بیعت بازی پر تبصرہ - - - - صـ۱۳
پنجابی اہلحدیثوں کی خدمت میں گذارش - - صـ۱۴
متفرقات صـ۱۵ - ملکی مطلع - - - صـ۱۵
اشتہارات - - - - - صـ۱۶-۲۰

"لمعات برق"

(مولوی برق صاحب بیاپوری کے قلم سے)

ہم قولِ محمدؐ سنتے ہیں، ہم قولِ محمدؐ کہتے ہیں
فرقت میں رسولِ برتر کی، الفت میں حبیبِ داور کی
اسرارِ محبت میں اُن کے، کچھ ایسے ہوئے اب وارفتہ
اللہ کرے وہ ساعت ہو، روضہ ہو نگاہوں کے آگے
لازم ہے یہ بزمِ عالم میں، کچھ کہہ دینا کچھ سُن لینا
اقوالِ رسول، افعالِ نبی پر جینا مرنا لازم ہے
کچھ غور کریں کچھ فکر کریں، کچھ سوچیں سمجھیں دیکھیں بھی

اس پر نہیں کچھ اسکی پروا، دشمن کیا ہمیں کہتے ہیں
روکے سے نہیں رُکتے آنسو، آنکھوں تو بہتے ہیں
کچھ اسکی ہمیں پرواہی نہیں، کیا کہنے والے کہتے ہیں
اللہ کے بندے بس یہ دعا، اللہ سے کرتے رہتے ہیں
جو سُننا ہے ہم سنتے ہیں، جو کہنا ہے ہم کہتے ہیں
ہم قول پہ جیتے رہتے ہیں، ہم فعل پہ مرتے رہتے ہیں
ہم پڑھ کے محمدؐ کا کلمہ، کیا کرتے ہیں کیا کہتے ہیں

عصیاں کی اندھیری راتوں میں جب کفر کی بدلی ہوتی ہے
اُس وقت ہدایت کی بجلی ہم برق گراتے رہتے ہیں

پیارے نبی کے پیارے حالات مؤلفہ مولوی فیروز الدین صاحب ڈسکوی، اسمیں آنحضرت صلعم کے مستند حالات زندگی بیان کئے گئے ہیں اور قرآن مجید

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری کی اپیل کے فیصلے کی اطلاع تادم تحریر ہذا نہیں آئی۔ خدا انجام خیر کرے۔

مقامی امرتسر میں گرمی بہت شدت کی پڑتی ہے صبح نو بجے سے ہی گرم لو چلنے لگ جاتی ہے۔ مگر رات کو سردی کافی ہوتی ہے۔ اطبا کا خیال ہے کہ یہ خنکی مضر صحت ہے۔

—— ۲ جون کو ۸ بجے شام ٹیرنس ہال میں ماہوار اجلاس ہوا۔ جس میں مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب مدیر "اہلحدیث" نے منشیات کے نقصانات پر ایک مؤثر تقریر فرمائی۔ (نامہ نگار)

—— سردار گوربخش سنگھ مونگیا ڈسٹرکٹ و سشن جج امرتسر سے جہلم تبدیل ہوگئے ہیں۔

گرمی کی شدت لاہور، آگرہ، الہ آباد اور دیگر کئی شہروں سے گرمی کی شدت کی اطلاعات موصول ہورہی ہیں۔ الہ آباد میں تو گرمی سے کئی اموات واقع ہوئی ہیں۔ جن میں ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی تھے۔ مدراس وغیرہ سے بھی سرسام ہوجانے کی شکایات آرہی ہیں۔

زلزلہ سے تباہی ۳۱ مئی کو صبح ۳ بجے کوئٹہ اور اس کے نواح میں قیامت خیز زلزلہ آیا۔ جس کے جھٹکے پنجاب کے دوسرے کئی شہروں میں محسوس ہوئے لاہور، امرتسر کے علاوہ کلکتہ میں بھی اسی وقت زلزلہ کے جھٹکے آئے۔ اخبارات میں کوئٹہ کی بربادی کی ۲ جون تک جو خبریں شائع ہوئی ہیں ان سے اندازہ لگایا جاتا ہے کہ تقریباً پچاس ہزار نفوس ہلاک و مجروح ہوئے ہیں۔ ابھی بیس ہزار انسان زیر ملبہ دبے ہوئے ہیں۔ جن کو نکالنے کے لئے فوج پولیس اور دیگر امدادیں بھیجی گئی ہیں۔ ریلیف فنڈ بھی کھولے گئے ہیں۔ مجروحین کی چھ سپیشل ٹرینیں لاہور پہنچ چکی ہیں ابھی مزید کی امید ہے۔ (مفصل پھر)

—— جاپان میں بھی یکم جون کو زلزلہ آنے سے سینکڑوں آدمی ہلاک و مجروح ہوگئے۔ متعدد سرکاری و دیگر عمارتیں منہدم ہوگئیں۔

—— لنکومن (نیبراسکا) میں بجلی کی کڑک اور متعدد جگہ بکثرت بارشیں ہونے سے تمام ندی نالے زیر آب ہوگئے۔ متعدد مکانات مسمار اور ۲ سو افراد غرق آب ہوگئے۔

مختصرات ضلع شیخوپورہ کے ایک موضع توریہ کی دو سکھ لڑکیاں دریائے راوی کی نذر ہوگئیں۔

—— لاہور ریلوے سٹیشن کے نزدیک ایک نوجوان مسلمان نے ریلوے گاڑی کے نیچے آکر خودکشی کرلی۔

—— لندن کی ایک اطلاع ہے کہ انڈیا بل ماہ جولائی میں پارلیمنٹ سے پاس ہوجائیگا۔ اور اگست میں ملک معظم اس کی منظوری دیدیں گے۔

کوئٹہ میں ہیبتناک زلزلہ کے متعلق قادیانی پریس کیا کہتا ہے؟

—— مہاراجہ صاحب جے پور کا شاہی محل جس پر تقریباً نوے لاکھ پونڈ خرچ ہوئے ہیں۔ تمام سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ تاج محل آگرہ کا ثانی ہے۔

—— مسٹر پٹیل نے مسٹر سوبھاش چندر بوس کے نام ایک لاکھ روپے کی وصیت کی ہوئی تھی مشہور ہورہا ہے کہ گورنمنٹ یہ روپیہ مسٹر بوس کو وصول نہیں ہونے دیگی۔ کیونکہ اس کو خیال ہے یہ روپیہ گورنمنٹ کے خلاف تحریکوں میں خرچ نہ کیا جائے۔

غیر ملکی ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں گداگری قانوناً ممنوع قرار دی گئی ہے۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دی جاتی ہے۔ چنانچہ گذشتہ چودہ ماہ کے عرصہ میں پانچ ہزار دو سو گداگر گرفتار کئے گئے۔

—— برلن کا ایک اخبار راوی ہے کہ جو شخص ہر ہٹلر کی ذات پر ناکام حملہ کرے گا۔ اسے سزائے موت دی جائے گی۔

—— برلن کی خبر ہے کہ فادر ایچانن نامی ایک راہب کو فرانسکنی برادر سوسائٹی کو ناجائز طور پر امداد پہنچانے کے الزام میں دس سال قید بامشقت اور ۳ لاکھ مارک جرمانہ کی سزا دی گئی ہے۔ نیز پانچ سال کے لئے ملکی حقوق سے بھی محروم کردیا گیا۔

—— مسٹر ڈی ولیرا (صدر آئرلینڈ) نے اعلان کیا ہے کہ موجودہ مالی سال میں گورنر جنرل کا عہدہ منسوخ کردیا جائے گا۔

—— ڈبلن (آئرلینڈ) کی اطلاع ہے کہ آئرش ری پبلکن آرمی کے ممبروں کی گرفتاری کے بعد مسٹر ڈی ولیرا کی زندگی خطرہ میں پڑ گئی ہے چنانچہ انہوں نے اپنی حفاظت کے لئے پہرہ مقرر کر رکھا ہے جو چوبیس گھنٹہ رہتا ہے۔

—— ضلع لاہور کی پولیس نے دو ملزم گرفتار کئے ہیں۔ جو ستر سال سے مفرور تھے۔ ان پر قتل کے الزام میں اب ایک مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

—— دھولپور میں ایک لڑکے کو پولیس نے گرفتار کیا۔ جس کی خانہ تلاشی لینے سے ۱۶۰ ہتھیار برآمد ہوئے

—— شملہ کے قریب چند مزدور ایک پہاڑی کاٹ رہے تھے۔ جس کا ایک ٹکڑا گرنے سے تین مزدور ہلاک اور دو مجروح ہوگئے۔

شکر اللہ!

عزیز عطاء اللہ کو اب صحت ہے۔ نقاہت باقی ہے۔ میرے گھٹنے کی تکلیف میں تخفیف ہے بالکلیہ دور نہیں ہوئی۔ (ابوالوفاء)

مغالطات مرزا عرف الہامی بوتل
کا مطالعہ کیجئے
جنہیں آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ مرزا صاحب قادیانی

ahmadimuslim.de

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ

وہابیت پہ بہتان

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو
کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے

دنیا میں اہل باطل کا ہمیشہ سے دستور چلا آیا ہے کہ جب کبھی حق کے سامنے دلیل پیش کرنے سے عاجز آجاتے ہیں۔ تو اہل حق پر تہمتیں لگا کر عوام کو ان سے بدگمان کیا کرتے ہیں۔ لیکن جب اہل حق کی کوشش سے اس بہتان کی لغویت نمایاں ہوجاتی ہے۔ تو اہل باطل کی جو حالت ہوتی ہے۔ وہ زلیخا کی حالت کے مشابہ ہوتی ہے۔ جس نے بے اختیار کہہ دیا تھا۔
اَلْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ۔

جماعت اہلحدیث کا مذہب سب کو معلوم ہے کہ صرف اتنا ہے۔ ؎

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفےٰ برجاں مسلّم داشتن

ان کا جو مسئلہ ہے قرآن یا حدیث، یا زمانہ صحابہ سے ثابت ہوتا چلا آیا ہے۔ جو ایسا نہیں وہ قائل کا ذاتی خیال ہے۔ ساری جماعت اہلحدیث کا مذہب نہیں۔

جو لوگ دین و دیانت کو چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ جو چاہیں کہیں۔ تین رسالے ہم نے اس قسم کے دیکھے ہیں جنہیں دین و دیانت سے علیحدہ ہو کر جماعت اہلحدیث پر بے غیرت و بے تہ اتہامات لگائے گئے ہیں:

(۱) رسالہ اباطیل وہابیہ (۲) عقائد وہابیہ
(۳) وہابی دہرم کے چند پھول:

پہلے اور دوسرے رسالے کا جواب بہت سال ہوئے کہ دیا جا چکا ہے۔ آج تیسرے کی طرف روئے سخن ہے۔ جو ملتان سے شائع ہوا ہے۔

اس رسالہ کا مصنف تو بالکل اردو کتابوں سے ناقل معلوم ہوتا ہے۔ جو کچھ پہلے لوگوں نے اہل حدیث پر غلط سلط افتراء کئے ہیں۔ اسنے بھی نقل کر دیئے۔ مثلاً

(۱) وہابیہ کا پیر محمد بن عبدالوہاب کہتا ہے کہ میری لاٹھی محمد سے بہتر ہے۔ بحوالہ دفع البراہین ص۲ یہ ہے ان کے نزدیک فخر دوعالم صلعم کی عزت و توقیر:

جواب ۱ ۔ دفع البراہین شیخ محمد بن عبدالوہاب کی کتاب نہیں۔ وہ کسی تمہارے جیسے کی ہوگی۔ کسی ایسے گرو کے چیلے ہو۔ تو شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ کی ایسی تحریر دکھاؤ۔ تم سے پہلے ملاں ملتانی (نظام الدین) نے بھی یہی کہا تھا۔ تم نے بھی اسی سے لیا۔ اس سے بھی ہم نے پوچھا تھا۔ تم سے بھی پوچھتے ہیں۔ کہ کہ اس دنیا میں اس افتراء کا ثبوت پیش کرو ورنہ قیامت کے روز جواب دہی کے لئے تیار رہو ؎

عجب مزہ ہو کہ محشر میں ہم کریں شکوہ
وہ منتوں سے کہیں چپ رہو خدا کے لئے

(۲) رنگنے سے خنزیر کا چمڑہ پاک ہو جاتا ہے کتاب کنز الحقائق ص۱۳ وحید الزمان غیر مقلد۔ حالانکہ ......

جواب ۲ ۔ حدیث شریف میں کل اھاب دُبغ فقد طھر۔ (جو چمڑہ رنگا جائے وہ پاک ہو جاتا ہے۔ اس حدیث کی شرح میں دو قول ہیں۔ ایک یہ ہے۔ کہ یہ عام ہے کسی جانور کا چمڑہ ہو۔ دباغت سے پاک ہو جاتا ہے۔ دوسرا یہ قول ہے۔ کہ خاص حلال چمڑے کو شامل ہے (سبل السلام شرح بلوغ المرام وغیرہ)

جن صاحب نے یہ کہا ہے۔ انہوں نے پہلا قول پسند کیا ہوگا۔ کسی حدیث کی شرح میں شارحین حدیث کے دو قول ہوں۔ جس کو جو پسند اور راجح معلوم ہو۔ وہ اسے قبول کر سکتا ہے:

(۳) کتا، بلی، سور، حیض و نفاس کا خون اور پیشاب آدمی کا۔ اور لتہ حیض کے اگر پانی تھوڑے سے بہتے ہوئے میں جو کہ بقدر دو مشک یا کم دو مشک سے ہو پڑ جائیں۔ تو پانی پلید نہیں ہوگا۔ اس کا رنگ اور بو اور مزہ بگڑے۔ فتح المغیث مترجم ص۵ مطبع لاہور نقد محمدیہ ترجمہ درر البہیہ ص۲ (نوٹ) یہی وجہ ہے۔ کہ وہابیوں کے پیچھے حنفی اہلسنت کی نماز نہیں ہوتی۔ کہ ان کے ہاں پلید پانی سے بھی وضو جائز ہوجاتا ہے:

جواب ۳ ۔ ایک حدیث میں ہے۔ اذا بلغ الماء قلتین لم ینجس پانی جب دو قلے ہو۔ تو ناپاکی کرنے سے ناپاک نہیں ہوتا۔

دو قلے قریباً ۱۰ من پختہ پانی ہوتا ہے (غیاث اللغات)

یہ تو ہے اہلحدیث کا مذہب۔ مگر تمہارے چچا امام مالک رضی اللہ عنہ کے نزدیک دو قلوں کی تحدید نہیں۔ تو ایک گلاس پر بھی یہی حکم لگاتے ہیں۔ کہ اگر

قرآن و حدیث میں یہ کہیں نہیں آیا۔

(۱۱۶) (حنفیوں کی فقہ [illegible]) جواہرات نصاری [illegible]

ahmadimuslim.de

لہ اجتہادات کھل گئی ہے۔ میں نے ہی اسے پھسلایا تھا ۱۲ منہ

میں ناپاکی پڑنے سے ناپاک نہ ہوگا - جبتک اس کا مزہ یا رنگ یا بو نہ بدلجائے (ہدایہ)

کہیے! اپنے چچا جان سے بھی یہی سوال کرو گے؟

نوٹ ۱ جاری پانی کو تو حنفی مذہب بھی پاک کہتا ہے - (ہدایہ) ذرا اپنے گھر کی خبر بھی لو - شیش محل بنا کر دوسروں پر پتھر نہ پھینکو -

نوٹ ۲ اب آئندہ کو یہ نوٹ بھی لکھنا - کہ

یہی وجہ ہے - کہ امام مالک اور چچا زاد بھائیوں (مالکیوں) کے پیچھے پکے حنفی بریلوی× کی نماز نہیں ہوتی ؟

چونکہ تم صفحہ اول پر دیوبندیوں کو حنفی بھائی لکھ چکے ہو - اس لئے حاشیہ پر دیوبندی فتوی دیکھکر اپنے حنفی بھائیوں (دیوبندیوں) سے پوچھو - کہ تم نے ہماری لٹیا کیوں ڈبو دی ؟

(باقی باقی)

قادیانی مشن

بیانات مرزا صاحب

مرزا غلام احمد قادیانی مدعی نبوت تھے نبوت وہ منصب ہے - جس کے آگے بڑے بڑے شاہان عالم بھی سر اطاعت خم کر دیتے ہیں - اور نبی کی اطاعت کو باعث نجات اخروی جانتے ہیں - نبوت سے بڑا مرتبہ بنی نوع انسان میں کوئی نہیں ہے - کوئی شخص کتنا ہی لمبا چوڑا دعوئی کرے - اپنا منہ ہے لیکن جب دوسروں کو اپنا دعوئی تسلیم کرائے - یا اپنے اقوال منوائے تو اسمیں کلام ہوتا ہے - مرزا صاحب حسب موقعہ و محل اپنے بیانات خود ہی قلمبند کرتے رہے ہیں - اور ان کا اقتباس ناظرین کے سامنے پیش کیا جاتا ہے - گو مرزائی لٹریچر پر اہل قلم نے کافی روشنی ڈالی ہے - جن کے سامنے ہیچمدان کیا چیز ہے - مگر بتقریب ماہ مئی یہ ہدیہ پیش کیا جاتا ہے - کیونکہ اس ماہ میں مرزا صاحب نے انتقال فرمایا ہے - آج مرزا صاحب کے انتقال کو ۲۷ سال کا عرصہ ہوا - اس لئے ۲۷ نمبر مرزا صاحب موصوف کے حوالہ قلم کئے جاتے ہیں - امید ہے - کہ اہل دانش

تا مرد سخن نگفتہ باشد
عیب و ہنرش نہفتہ باشد

کے معیار پر جانچیں گے :-

(۱) ما کان لی ان ادعی النبوۃ واخرج من الاسلام والحق بقوم کافرین (حمامۃ البشری ص۹۶) - میرا یہ حق نہیں ہے - کہ میں نبوت کا دعوئی کر کے اسلام سے خارج ہو جاؤں اور کافروں سے مل جاؤں (آسمانی فیصلہ ص۳)

(۲) میرا دعوئی خدائی کا نہ تھا اور میں ایک مسلمان آدمی ہوں - جو قرآن شریف کی پیروی کرتا ہوں - اور قرآن شریف کی تعلیم کی رو سے اس موجودہ نجات کا مدعی ہوں - میرا نبوت کا کوئی دعوئی نہیں - یہ آپ کی غلطی ہے - یا آپکی خیال سے کہہ رہے ہیں - کیا یہ ضروری ہے کہ جو الہام کا دعوئی کرتا ہے وہ نبی بھی ہو جائے - (جنگ مقدس ص۶۷)

(۳) میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں - جس کے ہاتھ میں میری جان ہے - کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے - (تتمہ حقیقۃ الوحی ص۶۸)

(۴) نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں - اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں (حقیقۃ الوحی ص۳۹۱)

(۵) صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا - (حقیقۃ الوحی ص۱۵۰ منقول از حقیقۃ النبوۃ ص۲۱۱)

(۶) حدیثوں میں بتشریح بیان کیا گیا ہے - کہ اب جبرائیل بعد وفات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کے لئے وحی نبوت لانے سے منع کیا گیا ہے - (ازالہ اوہام ص۵۷۷)

(۷) یہ بات مستلزم محال ہے - کہ خاتم النبیین کے بعد جبرائیل علیہ السلام کی وحی رسالت کے ساتھ زمین پر آمد و رفت شروع ہو جائے - (ازالہ اوہام ص۵۸۳)

(۸) جاء نی آئیل واختار الخ اس جگہ آئیل خدا نے جبرائیل کا نام رکھا ہے - اس لئے کہ بار بار رجوع کرتا ہے - (حقیقۃ الوحی ص۱۰۳)

(۹) اہل تیرہویں صدی کے اختتام پر مسیح موعود کا آنا ایک اجماعی عقیدہ معلوم ہوتا ہے - سو اگر یہ عاجز مسیح موعود نہیں تو پھر آپ لوگ مسیح موعود کو آسمان سے اتار کر دکھلائیں - (ازالہ اوہام ص۱۸۵)

(۱۰) جعلناک المسیح ابن مریم - ہم نے تجھے مسیح ابن مریم بنایا - (ازالہ اوہام ص۶۳۴ و ص۶۷۲)

(۱۱) اے برادران دین علمائے شرع متین آپ صاحبان میری معروضات کو متوجہ ہو کر سنیں - اس عاجز نے مثیل مسیح موعود ہونے کا دعوی کیا ہے - جس کو کم فہم لوگ مسیح موعود خیال کر بیٹھے ہیں - (ازالہ اوہام ص۱۹۰)

(۱۲) مثلاً صحیح مسلم کی حدیثوں میں یہ لفظ موجود ہے - کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے - تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا - (ازالہ اوہام ص۸۱)

(۱۳) ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں - کہ حضرت عیسی علیہ السلام کی تین پیشگوئیاں جھوٹی نکلیں - اور آج کون زمین پر ہے - جو اس عقدہ کو حل کر سکے - (اعجاز احمدی ص۱۴)

(۱۴) یہ بھی یاد رہے - کہ قرآن شریف میں بلکہ

× بریلوی کی قید ہم نے اس لئے لگائی ہے کہ دیوبندی مفتی کا فتوی یہ ہے :-

اہل حدیث غیر مقلدین مسلمان ہیں - کافر کہنا ان کو جائز نہیں ہے - حرام ہے - اور معصیت ہے - اور اس بارے میں سخت وعید وارد ہے - نماز مقلدین کی غیر مقلدین کے پیچھے اور غیر مقلدین کی مقلدین کے پیچھے صحیح ہے - فقط واللہ اعلم

کتبہ عزیز الرحمن عثمانی مفتی دیوبند -

(در اخبار مہاجر دیوبند ۱۹ جون ۱۹۲۸ء)

تقابل ثلاثہ :- جس میں قرآن شریف اور توریت - انجیل کے احکام کی تعلیم (۲۱۲) کا مقابلہ کیا گیا ہے - قیمت عمر (منیجر)

ahmadmuslim.de

توریت کے بعض صحیفوں میں بھی یہ خبر موجود ہے۔ کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی۔ بلکہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی انجیل میں یہ خبر دی ہے۔ اور ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیشگوئیاں ٹل جائیں۔ (کشتی نوح ص۵)

(۱۵) اگر زمانہ حال کے منکر میرے ساتھ با استہزا پیش آئیں۔ تو افسوس کا مقام نہیں۔ کیونکہ ان سے پہلے جو گذرے ہیں۔ انہوں نے اس سے بدتر اپنے وقت کے نبیوں کے ساتھ سلوک کیا۔ مسیح سے بھی بہت مرتبہ ہنسی ٹھٹھا ہوا۔ ایک دفعہ بھائیوں نے جو ایک ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے۔ چاہا۔ کہ اس کو دیوانہ قرار دیکر قید خانہ میں مقید کرادیں (فتح اسلام ص۲۷)

(۱۶) مسیح تو مسیح میں تو اس کے چاروں بھائیوں کی بھی عزت کرتا ہوں۔ کیونکہ یہ پانچوں ایک ہی ماں کے پیٹ سے ہیں۔ (کشتی نوح ص۱۶)

(۱۷) حضرت مسیح نے کسی جگہ تثلیث کی تعلیم نہیں دی۔ اور جب تک وہ زندہ رہے۔ خدائے واحد لاشریک کی تعلیم دیتے رہے۔ اور بعد ان کی وفات کے ان کا بھائی یعقوب بھی جو ان کا جانشین تھا ایک بزرگوار انسان تھا۔ توحید کی تعلیم دیتا رہا۔ (چشمہ مسیحی ص۳۴)

۱۸۔ حضرت یسوع مسیح کی طرف سے ایک سچے سفیر کی حیثیت میں کھڑا ہوں۔ (تحفہ قیصریہ ص۱۸)

(۱۹) چونکہ اس نے مجھے یسوع مسیح کے رنگ میں پیدا کیا تھا۔ اور توارد طبع کے لحاظ سے یسوع کی روح میرے اندر رکھی تھی۔ (تحفہ قیصریہ ص۱۷)

(۲۰) میں وہ شخص ہوں جس کی روح میں بروز کے طور پر یسوع مسیح کی روح سکونت رکھتی ہے ایک ایسا تحفہ ہے۔ جو حضرت ملکہ معظمہ قیصرہ انگلستان و ہند کے خدمت میں پیش کرنے کے لائق ہے۔ (ص۱۱)

(۲۱) آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور تین نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں۔ جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔ (ضمیمہ انجام آتھم ص۷)

۲۲ اور میں اس وقت اپنی محسن گورنمنٹ کو اطلاع دیتا ہوں۔ کہ وہ مسیح موعود خدا سے ہدایت یافتہ اور مسیح علیہ السلام کے اخلاق پر چلنے والا میں ہی ہوں۔ (حقیقت مہدی ص۳)

(۲۳) متی کی انجیل سے معلوم ہوا۔ کہ آپ کی عقل بہت موٹی تھی۔ ہاں آپ کو گالیاں دینا اور بد زبانی کی اکثر عادت تھی۔ آپ تو گالیاں دیتے تھے۔ اور یہودی ہاتھ سے غصہ نکال لیا کرتے تھے یہ بھی یاد رہے۔ کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی عادت تھی۔ (ضمیمہ انجام آتھم ص۵)

(۲۴) اگرچہ عباس علی صاحب کی لغزش سے رنج بہت ہوا۔ لیکن پھر میں دیکھتا ہوں۔ کہ جبکہ میں حضرت مسیح علیہ السلام کے نمونہ پر آیا ہوں۔ تو یہ بھی ضرور تھا۔ کہ بعض مدعیان اخلاص کے واقعات میں بھی وہ نمونہ ظاہر ہوتے۔ تاہم یہ بات ظاہر ہوئی۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے بعض خاص دوست جان کے ہم پیالہ وہم نوالہ تھے۔ جن کی تعریف میں وحی الٰہی بھی نازل ہوگئی تھی۔ آخر حضرت مسیح سے منحرف ہوگئے تھے۔ میاں پطرس کیسے بزرگ حواری تھے۔ جن کی نسبت حضرت مسیح نے فرمایا تھا۔ کہ آسمان کی کنجیاں ان کے ہاتھ میں ہیں۔ جن کو چاہیں۔ بہشت میں داخل کریں۔ اور جن کو چاہیں نہ کریں۔ لیکن آخر میاں صاحب موصوف نے جو کرتوت دکھلائی۔ وہ انجیل پڑھنے والوں پر ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح کے سامنے کھڑے ہو کر اور ان کی طرف اشارہ کرکے نعوذ باللہ بلند آواز سے کہا۔ کہ میں اس شخص پر لعنت بھیجتا ہوں۔ (آسمانی فیصلہ ص۳۶)

(۲۵) یہ تو ایک ایسی خبر ہے۔ کہ گویا آج اس نے مسلمانوں کے لئے عید کا دن چڑھا دیا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ حال میں بقام یروشلم پطرس حواری کا دستخطی ایک کاغذ پر عبرانی زبان میں لکھا ہوا دستیاب ہوا ہے۔ جن کو کتاب کشتی نوح کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ حضرت مسیح صلیب کے واقعہ سے تخمیناً پچاس برس بعد زمین پر فوت ہوگئے تھے مسلمانو! تمہیں مبارک ہو۔ آج تمہارے لئے عید کا دن ہے۔ ان سے پہلے اپنے جھوٹے عقائد کو ترک کرو۔ اور اب قرآن کے مطابق اپنا عقیدہ بنالو۔ کہ آخر شہادت حضرت عیسٰی کے سب سے بزرگ حواری کی شہادت ہے۔ یہ وہ حواری ہے۔ کہ اپنی تحریر میں جو برآمد ہوئی ہے۔ خود اس شہادت کے لئے یہ الفاظ استعمال کرتا ہے۔ کہ میں ابن مریم کا خادم ہوں۔ اور اب نوے سال کی عمر میں ایک خط لکھتا ہوں۔ جب شروع مریم کے بیٹے کو مرے ہوئے تین سال گذر چکے ہیں۔ لیکن تاریخ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ بڑے مسیحی علماء اس امر کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ پطرس اور حضرت عیسٰی کی پیدائش قریب قریب وقت میں تھی۔ اور واقعہ صلیب کے وقت حضرت عیسٰی کی عمر قریباً ۳۳ سال اور حضرت پطرس کی عمر تیس چالیس سال کے درمیان تھی۔ (تحفہ ندوہ ص۵)

(۲۶) اول تو یہ جاننا چاہئے۔ کہ مسیح کے نزول کا عقیدہ کوئی ایسا عقیدہ نہیں ہے جو ہمارے ایمانیات کی جزو یا ہمارے دین کے رکنوں میں سے کوئی رکن ہو۔ بلکہ صدہا پیشگوئیوں میں سے یہ ایک پیشگوئی ہے۔ جس کو حقیقت اسلام سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ (ازالہ اوہام ص۱۴۰)

(۲۷) واضح ہو کہ مسیح موعود کے بارے میں جو احادیث میں پیشگوئی ہے۔ وہ ایسی نہیں ہے۔ کہ صرف ائمہ حدیث نے چند روایتوں کی بنا پر لکھا ہو۔ بس۔ بلکہ یہ ثابت ہوگیا ہے کہ یہ پیشگوئی عقیدہ کے طور پر ابتداء سے مسلمانوں کے رگ و ریشہ میں داخل چلی آتی ہے۔ گویا جس قدر اس وقت روئے زمین پر مسلمان تھے۔ اسی قدر اس پیشگوئی پر شہادتیں موجود تھیں۔ کیونکہ وہ عقیدہ کے طور پر

[illegible] (ترجمۃ القرآن)

ahmadimuslim.de

لمعاتِ برق

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

مسلمانو! ابھی تک کیوں پڑے ہو خواب غفلت میں
مسلمانو! جو ہو اسلام کے تابع حقیقت میں!
کہاں آیا ہے ملت میں کہاں یہ ہے شریعت میں!
نہ کچھ عزّت شریعت کی نہ کچھ غیرت طبیعت میں
نہیں جب قوم میں فرقِ مراتب کا خیال اصلاً
مزاروں کی زیارت اس لئے تھی تاکہ عبرت ہو
مزاروں سے مدد مانگیں خدا سے بھی مدد چاہیں
عمل میں یہ عمل کچھ ہے۔ یہ طاعت میں ہے کچھ طاعت
شریعت سے قدم باہر جو اپنا حیف رکھتے ہیں!
کریں اسلام کو ہم اپنے تابع کیسی شامت ہو
وہی ہم کام کرتے ہیں۔ انہی باتوں کے حامی ہیں
کوئی حد اس کی باقی بھی رہی کچھ دل میں سوچیں ہم
نہیں کچھ اس کی پروا اہل دیں کیا ہم کو کہتے ہیں
مسلمانو! خدا کے واسطے انصاف سے کہنا!
سرود و رقص قحبہ اُف بزرگوں کے مزاروں پر
بزرگانِ شریعت زندگی بھر اس سے ناخوش تھے
مزاروں کی زیارت سے سبق عبرت کے ہم لیتے
کہاں اسلام کی باتیں کہاں باتیں شریعت کی
معاذ اللہ بہت بے باکیاں ہوتی ہیں قبروں پر
جو مدفوں ہیں مزاروں میں نہیں راضی کبھی اس سے
رہے بیزار جس سے زندگی بھر جس سے نفرت تھی
مزاروں پر جو سجدہ کرنیوالا ہے وہ مشرک ہے
بجز اللہ کے سجدہ کسی پر نہیں شایاں!
خدا حاجت روا سب کا نہیں حاجت روا کوئی
وہی سجدہ کے لائق ہے۔ وہی لائق عبادت کے
حضر میں کام آتا ہے سفر میں کام آتا ہے!!
خدا کو چھوڑ کر لیکن مدد غیروں سے ہم مانگیں!
خدا زندہ رہیگا تا ابد۔ وہ حیّ قائم ہے!

ذرہ آنکھیں تو کھولو دیکھو کیا تم ہو حقیقت میں
تو لازم ہے تمہیں کرنا وہی جو ہے شریعت میں
مزاروں پر جو کچھ کرتے ہیں وہ اپنی عقیدت میں
ہزاروں فتنے گو ان کو گرائیں قعرِ ذلت میں
ترقی کیا کرے گی قوم اس تہذیب و ملت میں
مگر برعکس اس کے ہم پڑے ہیں خوابِ غفلت میں
تو فرق اب کیا رہا مخلوقیت میں خالقیت میں
یہ کب داخل ہے طاعت الٰہی خالق کی طاعت میں
محبت میں محبت ہے یہ کچھ الفت ہے الفت میں
یہ کیا عادت ہیں عادت ہے؟ یہ کیا سیرت ہے سیرت میں
نہیں جو شرع میں داخل۔ نہیں داخل جو ملت میں
کہاں سے ہم کہاں پہنچے بالآخر اس مشیخت میں
پڑے رہتے ہیں۔ ہم دن رات کفر و شرک و بدعت میں
وجودِ عرس کا کچھ بھی ٹھکانا ہے شریعت میں
اثر پڑتا ہے کیا کیا اس سے محفل کی طبیعت میں
قضا کے بعد کیوں کر روح خوش ہو گی حقیقت میں
سرودِ و رقص جس جا ہو۔ تو کیا ہے یہ زیارت میں
معمّل ہم اُسی کے ہیں جو آتی ہے طبیعت میں
فجور و فسق کا مرکز بنا ہے یہ حقیقت میں
اگر زندہ وہ رہتے کیا ہمیں کہتے حقیقت میں
قضا کے بعد کیوں ہم ڈالتے ہیں ان کو ذلت میں
مگر صد حیف ہم داخل کریں اس کو شریعت میں
مگر تمیز ہم کو کچھ نہیں مخلوقیت میں خالقیت میں
مگر کیوں قبر پر کرتے ہیں سجدہ ایسی صورت میں
وہی اک کام آتا ہے۔ زمانہ کی مصیبت میں
وہی مشکل کشا سارے جہاں کا ہے حقیقت میں
یہ کیا انصاف میں ہے؟ یہ ہے کیا فہم و درایت میں
اُسی سے ہم مدد چاہیں۔ یہی جب ہے شریعت میں

تعلق مرد کا عورت سے بھی ہوتا ہے قبروں پر
وسیلہ بن گیا بدکاریوں کا یہ حقیقت میں
خدا کے گھر کی سی عظمت وہ دیتے ہیں مزاروں کو
طواف آکر کریں وہ مثل حج خاص اپنی نیت میں
وہ آئیں باندھ کر احرام ننگے پاؤں قبروں پر!
بزرگوں کو کیا داخل خدا کی خاص عظمت میں
سرود و رقص باجے فاسقوں کا ایک جا ہونا
یہ کیا مذہب ہے مذہب میں یہ کیا ملت ہے ملت میں
جو موقع عرس کا آیا ہزاروں خلقت آ پہنچی
زیارت کے بہانے اور کچھ ہے ان کی نیت میں
مزاروں کے مجاور ڈھونڈنے والے ہیں دیاں کے
یہ آزادی میں خوش ہیں۔ یہ ہیں خوش اپنی جہالت میں
بکثرت چوریاں ہیں، وارداتیں فتنے اس میں ہیں
انہی سفاکیوں کے یہ بدولت ہیں ضلالت میں
مسلمانوں کے یہ حالات اُن کی ایسی کیفیت
یہ اُن کے فتنے سن سن کر جہاں ہے ایک حیرت میں
مسلمانو! ہمارے واسطے اسلام حجت ہے
عمل کر کے دکھائیں ہم جو ثابت ہو شریعت میں
جو ظاہر ہو وہ باطن ہو۔ جو باطن ہو وہ ظاہر ہو
جو جلوت ہو وہ خلوت ہو۔ جو خلوت ہو وہ جلوت میں
رقم ہے نظم کی صورت میں جو ہے مدعا اپنا
بجز اصلاح اخواں کچھ نہیں ہے اور نیت میں
جناب برق نے لکھی تو سوزِ دل سے نظم اپنی
مگر جانوں اثر بھی ہو مضامین نصیحت میں

نیاز مند:۔ محمد یعقوب برق بیاپوری
عظیم آبادی از بیاپور کمپ داناپور +

اہلحدیث ناظرین رائے دیں۔ کہ عرسوں پر تقسیم کرنے کے لئے بطور اشتہار یہ نظم چھاپ دی جائے۔ یا اس سے اچھی کوئی اور آپ دے سکتے ہیں۔ جواب جلدی آنا چاہیئے +

قوالی:۔ کتاب ہذا امام ابن تیمیہ کے عربی رسالہ السماع والرقص کا اردو ترجمہ ہے۔ امام موصوف نے اس مسئلہ کی تحقیق میں کہ کونسا سماع مباح ہے۔ اور کونسا حرام ہے بیک مفصل بحث کی ہے۔ قیمت ۸/

ahmadimuslim.de

جماعت اہلحدیث کیا کر رہی ہے؟

زندہ قوموں کا شعار ہے۔ کہ وہ ضروریاتِ زمانہ کو ملحوظ رکھتی ہیں۔ جدہر حالات داعی ہوتے ہیں۔ وہ فوراً ادہر متوجہ ہوجاتی ہیں۔ آج دنیا میں ہر طرف انقلاب ہے۔ ہر قوم اپنی بنیادیں مستحکم کرنے کی فکر میں ہے۔ جملہ اہل مذاہب اپنی ترقی میں کوشاں ہیں۔ ہر سوسائٹی اپنے اصول کی اشاعت کر رہی ہے۔ مگر اس تگ ودو میں اگر سُست و تھکے ماندہ انسان تلاش کرنے ہوں۔ تو وہ اس قوم میں ملینگے جو آج دنیا میں قوم مسلم کے نام سے مشہور ہے۔ ازمنہ ماضیہ میں مسلمانوں کی ترقی ان کی علمی تمدنی، معاشرتی، کامیابی ضرب المثل تھی۔ اور آج مسلمانوں کی تنزلی ان کی جہالت وافلاس و بے مائیگی تمام کرۂ ارض پر ضرب المثل بن رہی ہے۔ مسلمانوں میں خصوصاً وہ جماعت غفلت کی سب سے زیادہ شکار ہوئی ہے۔ جو اسلامی فرقوں میں بوجہ حامل کتاب وسنت ہونے کے ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے جو اپنے زعم میں اللہ و رسول سے براہ راست علاقہ محبت جتلاتی ہے۔ جس کو ہندوستان میں جماعت اہلحدیث کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس جماعت کی تھوڑی سی مدت میں کامیابی پر جتنا تعجب ہو رہا تھا۔ آج اس سے بھی زیادہ اس کی تنزلی و پستی پر ماتم کیا جا رہا ہے۔ زمین پر ترقی و اشاعت کے ذرائع وسیع ہو رہے ہیں۔ پرانے تمدن پر نیا تمدن چھا رہا ہے۔ سوئیں غفلت کا پردہ چاک کرچکی ہیں مگر یہ جماعت ہے۔ جو ابھی تک لمبی تان کر سوئی ہوئی ہے۔ ضروریات زمانہ سے بے پرواہ ہے۔ گویا اس کو اپنی مذہبی شان سے دنیا میں رہنا ہی نہیں ہے؟ جماعت اہلحدیث کی غفلت کی داستان یوں تو بہت دل گداز اور طویل ہے۔ مگر یہاں صرف یہ بتلایا جاتا ہے۔ کہ اس جماعت نے جس چیز کو اپنا منسوب الیہ قرار دیا ہے۔ اور جس کی نسبت پر اس کو فخر ہے۔ اس کے متعلق کونسی ایسی اہم خدمات انجام دی ہیں۔ جن کو فی الواقع مایۂ ناز کہا جا سکے

یہ سچ ہے۔ کہ ہندوستان میں اشاعت حدیث کا سہرا سب سے اول اسی جماعت کے سر پر ہے۔ اور یہ بھی درست ہے۔ کہ اسی جماعت کی کوششوں کے طفیل آج ملک کے ہر گوشے میں قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صدا بلند ہے۔ مگر اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ آج علم حدیث فنی حیثیت سے دنیا کے علمی بازار میں گہری نگاہوں سے دیکھا جا رہا ہے۔ ایک طرف مشتاقوں کا جمگھٹا ہے۔ تو دوسری طرف نکتہ چینوں اور معترضوں کی بھی کمی نہیں۔ اگر اکثریت موافقت میں ہے۔ تو اکثر قلوب میں مخالفت کی چنگاریاں بھی سلگ رہی ہیں۔ دہریت و نیچریت و چکڑالویت و مغربیت آج حدیث کے لئے سدّ راہ ثابت ہو رہی ہیں۔ مغربی تہذیب و تمدن کا الحاد وقعت حدیث کو دن بدن گرائے جا رہا ہے۔ آزادی کی مسموم ہوا گلستان حدیث کو برباد کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ تقلید ائمہ و اسلاف رونق حدیث کو گھٹائے چلی جا رہی ہے۔ اور سب سے زیادہ خطرناک وہ حملے ہیں۔ جو اندرونی و بیرونی دشمنان حدیث کی طرف سے حدیث کے قلعہ پر کئے جا رہے ہیں؛

اگرچہ اس نازک وقت میں ذخیرہ احادیث کی وقعت کو قائم رکھنے کے لئے ان جملہ مسلمانوں کے میدان عمل میں آنے کی ضرورت ہے۔ جو صحیح معنوں میں اہل السنت والجماعت ہونے کے مدعی ہیں۔ مگر سب سے زیادہ جس جماعت پر یہ فریضہ عائد ہوتا ہے۔ وہ جماعت اہلحدیث ہے۔ جو ہر بات کو ہر چیز کو حدیث کے آئینے میں دیکھنے کی مشتاق ہے۔ مگر نہائت حسرت و اندوہ کے ساتھ کہا جاتا ہے۔ کہ اس جماعت نے ابھی تک ہندوستان میں اس علم رسول کی بابت کوئی ایسا ٹھوس کام انجام نہیں دیا۔ جس کو اس کی حفاظت و استحکام و بقا کے لئے کچھ وقعت دی جا سکے۔

اسلامی فرقوں میں ایسے بہت سے ہیں جن کی توجہ حدیث پر ہے۔ جو حدیث کے تراجم شائع کر رہے ہیں۔ حواشی و تشریحات چڑھا رہے ہیں اعتراضات کا دفعیہ کر رہے ہیں۔ دشمنان حدیث کو مناسب جواب دے رہے ہیں۔ یہ سب کچھ ہے۔ مگر سوال یہ ہے۔ کہ حدیث کے متعلق وہ جماعت کیا رہی ہے۔ جو اس پاک علم کا اپنے آپ کو سب سے زیادہ حقدار و وارث سمجھتی ہے؟

یہ صحیح ہے۔ کہ آج اہلحدیث کی درسگاہوں کی کمی نہیں۔ ہر صوبے میں اس جماعت نے درس حدیث کا کام شروع کر رکھا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ محض درس تدریس سے کام نہیں چل سکتا۔ آج تک اکثر کتب احادیث دوسروں کے زیر انتظام شائع ہوتی رہی ہیں۔ ان ہی کے ان پر شروح و حواشی ہیں۔ جماعت اہلحدیث نے ابھی تک اپنا کوئی منظم ادارہ نہیں قائم کیا۔ جو جملہ احادیث کتب کو احسن طریق پر اپنی شروح و حواشی کے ساتھ شائع کرتا۔ کیا یہ اس جماعت کے لئے شرم کا مقام نہیں ہے۔ جو اپنے آپ کو حدیث کا سب سے بڑا خادم بتلاتی ہو جس کے افراد کی تعداد لاکھوں لکھوکھا سے متجاوز ہے۔ جس میں اکثر افراد صاحب اموال و املاک ہیں۔ جس میں بڑے بڑے لائق اور فائق علم دوست حضرات موجود ہیں۔ یہ سب کچھ ہے۔ مگر پھر بھی جماعت اپنے فرائض سے غافل ہے؛

اللہ غریق رحمت کرے حضرت مولانا شمس الحق رحمۃ اللہ علیہ و حضرت مولانا عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کو جو عون المعبود و تحفۃ الاحوذی جیسی بے بہا کتابیں لکھکر جماعت اہلحدیث کو قیامت تک کے لئے مشکور و ممنون فرما گئے۔ اور آنیوالے علماء و فضلاء اہلحدیث کے لئے نمونہ بن گئے۔ اللہ کا شکر ہے۔ کہ اس گئے گذرے زمانہ میں بھی جماعت میں قابل فخر

(مدیر اہلحدیث)

ahmadimuslim.de

ہستیاں موجود ہیں - تیسر پنجاب حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب وحضرت مولانا ابراہیم صاحب و حضرت مولانا حافظ عبداللہ صاحب روپڑی وحضرت مولانا ابوالقاسم صاحب بنارسی وحضرت مولانا احمداللہ صاحب دہلوی وحضرت مولانا محمد صاحب دہلوی ان کے علاوہ اور بہت سی ایسی ہستیاں موجود ہیں جن کے علم وفضل تقوٰی و دیانت پر جتنا فخر کیا جائے کم ہے - علمائے اہل حدیث ذراسی توجہ ادھر مبذول فرمالیں - تو بہت جلد صحاح ستہ پر جماعت اہل حدیث کا حاشیہ چڑھ سکتا ہے - کتب احادیث جماعت کی نگرانی میں احسن طریق پر شائع ہو سکتی ہیں - بخاری ومسلم وغیرہ کتب حدیث کی بہترین شرحیں لکھی جا سکتی ہیں - دشمنان حدیث کو بہترین جوابات دیئے جا سکتے ہیں - حدیث کی حفاظت و استحکام کے لئے ٹھوس کام کیا جا سکتا ہے - یہ سب کچھ ممکن ہے - مگر توجہ کی ضرورت ہے ؎

برادران اہلحدیث! اٹھو اور خواب غفلت سے بیدار ہو جاؤ - علماء وامراء فوراً اپنے فرائض کی طرف متوجہ ہوں - وقت تھوڑا ہے - اگر اس کو نذر تغافل کر دیا گیا - تو وہ زمانہ قریب ہے - کہ آپ کے مذہب کی بنا کو مسمار کر دیا جائے - اور آپ کا نام ہندوستان سے حرف غلط کی طرح مٹا دیا جائے - اگر میری اس اپیل کو پڑھ کر لکھوکھا ناظرین اہلحدیث میں سے ہزار دو ہزار بھائیوں کے دل میں بھی احساس ہو گیا - تو سمجھا جائیگا - کہ جماعت ابھی زندہ ہے - اور زندہ رہنے کے لئے کوشاں ہے - نامہ نگاران جماعت اس اہم ضرورت پر خامہ فرسائی فرمائیں - اللہ تعالیٰ جزائے خیر دیگا ؎ خاکسار محمد داؤد ناظم شعبۂ اشاعت

مدرسہ دار العلوم عربیہ قنکراوہ ضلع گوڑگانوہ -

اہلحدیث کام کی آسان صورت یہ ہے - کہ اہل حدیث کے بڑے بڑے مدارس ایک ایک کتاب اپنے ہاں کے مدرس کے سپرد کر دیں - بعد تکمیل اور کسی کو بھی دکھا دیں ؎

حضرت سید القوم

اور

اخبار اہلحدیث

(راقم اپنی رائے کا ذمہ دار ہے)

(بقلم مولوی محمد حسن صاحب لائلپوری)

میں اہل علم حضرات اور شائقین علم کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں - کہ وہ وقتاً فوقتاً موقع اور وقت نکال کر سید القوم کے حضور صحبت سے فیض حاصل کیا کریں - حضرت مولانا نوجوان طبقہ میں نوجوان خیالات رکھتے ہیں - بڑے بوڑھے تجربہ کار مفکرین، مدبرین اور سیاست دانوں میں اعلیٰ تجربے کے تجربہ کار مفکر اور سیاست دان مدبر ہیں - اہل قلم - اہل علم طبقہ میں بہترین اہل قلم اور امام تہذیب ہیں - علماء فضلاء میں مخلص بے ریا اور بے نفس عالم ہیں - صوفیا میں بزرگترین زاہد پارسا اور صوفی ہیں - اطباء اور حکماء میں اعلیٰ ترین ماہر فنون ہیں - واعظوں میں واعظ ہیں - اور لیکچراروں میں لیکچرار - عمل کے میدان میں عامل - ناتوان میں غریب اور منکسر المزاج ہیں - متکبرین کے مقابلہ میں متکبر اور نڈر بیباک اور لاپرواہ ہیں - تو ملحدین کے دلائل ملحدانہ کے پاش پاش کرنے میں تیغ براں ہیں - کلام مجید کا ترجمہ اور درس دے رہے ہوں - تو ایسا معلوم ہوتا ہے - کہ اپنے زمانے کے بزرگ ترین شیخ طریقت ہیں - جو اپنے حلقہ ارشاد و تلقین میں لعل جواہر کے خزانے لٹا رہے ہیں - اور رحمت الٰہی کے فوارے چل رہے ہیں ساحباً اور دوستوں میں بیٹھے ہیں - تو مخلصانہ مشورے دے رہے ہیں - یا دلربایانہ انداز میں ظرافت فرما کر دلجوئی فرما رہے ہیں - میدان مناظرہ میں فاتح اعظم اور سپہ سالار ہیں - تو درویشوں اور طالبعلموں میں نیک طبع مہربان برادر ہیں - خدمت دین اور میدان عمل میں پاک تعصب " نہ کہ تشدد " کے اخلاق سے آراستہ پیراستہ ہیں - محلہ، شہر اور وطن کے ہر طبقہ میں عزیز ترین تعلقات اور خوشگوار سلوک رکھتے ہیں - ہر ملت و مشرب کے دوست ان کے دیکھنے ملنے اور ملاقات کرنے سے راضی اور خوش ہوتے ہیں ؎

سیاست، مذہب اور اخلاق کے پیچیدہ اور مشکل مسئلوں کو نہایت سہل اور عام الفاظ میں قریب الفہم بنا دیتے ہیں - الظاہر عنوان الباطن کے اصول کے مطابق صورت میں حسین ہیں - تو سیرت اور اخلاق میں بھی اعلیٰ درجہ کے خوبصورت ہیں - بلکہ یہ مکین خوبصورت ہیں - تو اس کے مکان بھی خوبصورت اور عالی شان ہیں - خداوندا اسے سدا خوش رکھ - اور اس کے فیض سے بہرہ مند فرما آمین

جن اصحاب کو خداوند تعالیٰ فرصت بخشیں - وہ حضرت مولانا کا درس کلام مجید سنا کریں - اگر ملاقات کا موقعہ میسر نہ ہو سکے - تو اخبار اہلحدیث منگوا کر پڑھا کریں - اور دوسرے دوستوں کو پڑھ کر سنایا کریں - کہ المکتوب نصف الملاقات، خصوصاً علمی مطلع اور افتتاحیہ آپ ہی کے زور سے لکھنے کے قابل ہوتا ہے - یہ اخبار تہذیب' اخلاق' مذہب اور سیاسیات کا ایک خزانہ ہے مولانا کی خدمت میں یہ عرض کرونگا - کہ ؎

مشو غرہ بر حسن گفتار خویش ◆ بتحسین نادان پندار خویش

اگر میرے جیسا مخلص اپنی تحقیق کی بنا پر آنحضور میں یہ اخلاق ملاحظہ کرتا ہے - اور اس کے جذبات اس کے اظہار کرنے کے لئے اسے مجبور کرتے ہیں ؎

... قرآن : امام عبدالعزیز کا مشہور رسالہ جو آپ نے خلیفہ مامون الرشید کے دربار میں ... [illegible] (... اہلحدیث)

اَوْلَامَسْتُمُ النِّسَاءَ

کی تفسیر میں علماء کرام کا اختلاف ہے کہ عورت کو چھونے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں ۔ مگر احادیث صحیحہ سے ثابت ہے ۔ کہ مس المرأۃ ناقض وضو نہیں ہے ۔ اور یہی مذہب امام المفسرین حضرت ابن عباس علی، عطاء، طاؤس اور ابوحنیفہ رح وغیرہم کا ہے ۔ محدثین میں ہے ۔ عن عائشۃ قالت کان النبی صلے اللہ علیہ وسلم یقبل بعض ازواجہ ثم یصلی ولا یتوضأ یعنی حضور بعض عورتوں کا بوسہ لیکر نماز پڑھتے ۔ اور وضو نہیں کرتے تھے ۔ اگرچہ یہ حدیث ضعیف ہے ۔ مگر کثرت روایات کی وجہ سے حسن لغیرہ ضرور ہے ۔ اور حسن لغیرہ مقبول کی قسم ہے ۔ الحاصل یہ حدیث مقبول ہے ۔ دوسری حدیث شریف عن عائشۃ قالت کنت انام بین یدی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ورجلای فی قبلتہ فاذا سجد غمزنی فقبضت رجلی واذا قام بسطتھما قالت والبیوت یومئذ لیس فیھا مصابیح (متفق علیہ) اس حدیث میں ذکر ہے ۔ حضور نماز پڑھتے وقت عائشہ رضی اللہ عنہا کو عمداً ہاتھ لگاتے تھے ۔ اور حدیث عن عائشۃ انہ صلعم کان یصلی وانی معترضۃ الخ میں بھی یہی ذکر ہے ۔ نیل الاوطار میں لکھا ہے ۔ قال الحافظ فی التلخیص اسنادہ صحیح ۔

صحیح مسلم میں ہے ۔ عن عائشۃ فقدت رسول اللہ لیلۃ من الفراش فالتمستہ فوضعت یدی علے باطن قدمیہ وھو فی المسجد وھما منصوبتان وھو یقول اللھم انی اعوذ برضاک من سخطک وبمعافاتک من عقوبتک واعوذ بک منک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علے نفسک ۔ یعنی عائشہ رض نے ایک رات حضور کو اپنے بستر پر گم پا کر تلاش کرنے لگیں ۔ اس اثناء میں عائشہ کا ہاتھ حضور کے تلووں پر پڑا ۔ آپ سجدے میں یہ دعا کر رہے تھے ۔ اللھم انی الخ ۔

نیل الاوطار میں لکھا ہے ۔ حافظ ابن حجر عسقلانی رح نے ان حدیثوں میں یہ تاویل کی ہے ۔ کہ چھونے کے وقت کپڑا وغیرہ حائل ہوگا ۔ یا یہ امر حضور کے خصوصیات میں داخل ہے ۔ مگر یہ ان کا قول تکلف بلا دلیل ہے ۔

اور جو لوگ نقض وضو کا دعوی کرتے ہیں ۔ وہ ابن مسعود اور ابن عمر رضی اللہ عنہما وغیرہما کی موقوف حدیثیں جن کو صاحب مشکوٰۃ نے نقل کیا ہے ۔ بیان کرتے ہیں ۔ جو قابل احتجاج نہیں ہیں ۔ نیز معاذ رضی اللہ عنہ کی حدیث اتے النبی رجل فقال یا رسول اللہ ما تقول فی رجل لقی امرأۃ یعرفھا فلیس یاتی الرجل من امراتہ شیئاً الا قد اتاہ منھا غیر انہ لم یجامعھا قال فانزل اللہ ھذہ الایۃ اقم الصلوۃ طرفی النھار وزلفا من اللیل الخ فقال لہ النبی صلعم توضاء ثم صلّ ۔

یعنی ایک شخص نے حضور صلعم سے سوال کیا ۔ کہ اگر کسی نے عورت سے جماع کے سوا دوسرے حرکات کیا ۔ تو کیا حکم ہے ۔ اس وقت آیت مذکورہ نازل ہوئی ۔ اور حضور نے وضو کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا ۔

افسوس یہ حدیث منقطع ہے ۔ علاوہ ازیں مثبت دعوی بھی نہیں ۔ کیونکہ اس میں نقض وضو کا مطلق ذکر نہیں ۔ نیز ان کی بڑی دلیل آیت قرآنی اولامستم النساء ہے ۔ یعنی عورت کو چھو لیں تو وضو کر لیا کریں ۔ امام المفسرین حضرت ابن عباس رض اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں ۔ قرآن مجید میں ملامسہ، لمس اور مس مجازاً جماع کے معنی میں مستعمل ہے ۔ چنانچہ فرمایا گیا ۔ طلقتموھن من قبل ان تمسوھن قال من قبل ان یتماسا لہذا آیت مبارکہ میں بھی مس الید مراد نہیں ۔ بلکہ جماع مراد ہے ۔ اسی معنے کو مفسرین نے اختیار کیا ہے ۔ اور یہی معنی صحیح ہیں ۔ کیونکہ احادیث صحیحہ مذکورہ اسی معنی کی تائید کرتی ہیں ۔ فقط والسلام

حافظ عبدالعزیز رحمانی از مقام کرنول ۔

نمازیوں کی ترقی کیونکر ہوسکتی ہے

جناب منیجر صاحب اخبار اہلحدیث ۔ السلام علیکم خاکسار کے دل میں خیال پیدا ہوا ۔ کہ کچھ اسلام کی خدمت کی جائے ۔ تو اچھا ہے چنانچہ بندہ نے خود شہر میں پھر کر تمام مساجد کے اماموں سے فہرستیں نمازیوں غیر نمازیوں کی مرتب کرائیں ۔ اور ان کا خلاصہ عیدگاہ میں بروز عید الاضحٰے سنایا گیا ۔ پھر تمام مسجدوں میں نمازیوں غیر نمازیوں کی فردیں مرتب کر کے آویزاں کرا دیں ۔ پھر دوبارہ عاشورہ کے روز جانچ پڑتال کیگئی ۔ تو ایک ماہ میں ۲۵۵ نمازیوں کا اضافہ ہوا اب یہ حالت ہے ۔ کہ جو ساٹھ ساٹھ ستر ستر سالہ بزرگ ہیں ۔ اور تمام عمر میں نماز نہ پڑھی تھی ۔ اب پانچ وقتہ اللہ تعالے کے دربار میں حاضر ہوتے ہیں ۔ اور نمازیں ادا کر رہے ہیں ۔ اور ہر ہفتہ کی شام کو نمبروار مسجدوں میں وعظ ہوتا ہے ۔ انشاء اللہ ارادہ ہے ۔ کہ سہ ماہ گذرنے پر تمام شہر کے معززین اور نمازیوں کو جمع کر کے یہ مشورہ کیا جائے کہ بے نماز کی نماز جنازہ بند کر دی جائیگی ۔ اگر اسی طرح ہر شہر، قصبہ، دیہہ میں عمل درآمد ہو جائے ۔ تو انشاء اللہ تعالی ہندوستان میں لاکھوں نمازیوں کی تعداد چند دنوں میں بڑھ سکتی ہے ۔ عورتوں کے متعلق بھی غور کیا جا رہا ہے ۔ انشاء اللہ تعالے جلد ان کی بھی سدھار کی جائیگی ۔ یہ فرد محض مردوں کی ہے عورتیں شامل نہیں ۔ بس عرض ہے ۔ کہ اس مضمون کو معہ فہرست اخبار میں شائع کر دیں ۔ تو اللہ تعالے آپ کو بھی ثواب عطا فرمائیگا ۔

فہرست ذیل میں جو تعداد اوپر تحریر ہے وہ عید الاضحی کے دن کی ہے ۔ اور جو نیچے درج ہے ۔ وہ عاشورہ کے دن کی ہے جس سے عیاں ہے ۔ کہ ایک ماہ میں ۲۵۵ کا اضافہ ہوا ۔ اور اب بھی برابر بڑھ رہے ہیں ۔

جملہ مسجدیں	نمازی	غیر نمازی
تمام آبادی ہندوؤں کی ہے	۶/۶	۲/۲
مسجد بڑے میاں	۴۸/۹۰	۲۹/۴۷

ترجمۃ القرآن ۔ [illegible] (منیجر اہلحدیث)

مسجد افغاناں	۲۶/۴۷	۵۱/۳۱
مسجد خوشابیاں	۵۰/۹۶	۱۰۷/۹۱
مسجد سڑک والی	۲۵/۴۵	۶۳/۴۳
مسجد پیرزادگان	۱۰/۱۰	۲/۲
مسجد خیاطاں	۱۱/۱۳	۳۲/۳۰
مسجد راؤتاں	۶/۳۸	۵۰/۱۸
مسجد تنبوآں	۲۷/۴۸	۱۰۷/۸۶
مسجد قاضیاں	۲۸/۳۵	۲۷/۲۰
مسجد بادچیاں	۲۸/۲۸	۱۳۶/۱۲۰
مسجد کانسیان	۸۵/۱۴۰	۱۰۵/۵۰
میزان نمازی	۳۵۰/۶۰۵	۷۵۳/۴۹۸

خاکسار:-
جان محمد از سنور ریاست پٹیالہ -

شائقان اخبار - جس رنگ وقوم کے عہدہ دار ، نمازی ، سبق آموز کارنامے درج ہیں - قیمت ۱۲/ (منیجر)

اہل السنت والجماعت میلوشارم (نارتھ آرکاٹ) (مدراس) کا

متفقہ فیصلہ

متعلق شادی وبیاہ

اصحاب ملت خیرخواہان اسلام السلام علیکم
آج ہماری نظر سے ٹمل زبان کا ایک اشتہار گذرا - جس کی سرخی عنوان بالا ہی تھی اس اشتہار کو ہم نے شروع سے آخر تک بغور پڑھا - ہمیں بے حد مسرت حاصل ہوئی - کیونکہ خدائے ذوالجلال کے فضل سے مسلمانوں نے اسراف کے نقصانات اور فضول خرچی کے تباہ کاری کو سمجھا ، ہماری دلی دعا ہے - خدایا تیرے ایماندار بندوں کو یوں ہی بتدریج سنت کے مطابق عمل کرنے کی توفیق خیر ملے - آمین ؛

تفصیل یہ ہے

یکشنبہ ۱۷ مارچ ۱۹۳۵ء کے دن میلوشارم (نارتھ ارکاٹ) کے اصحاب جماعت نے شہر کے ہر حصے میں منادی کرکے صبح گیارہ بجے محلے کے وسط کی مسجد میں جمع ہو کر عام طور سے شادی اور برات کے متعلق ذیل کے قوانین گفتگو کرکے سب یکزبان ہو کر طے شدہ ہوا ؛

(۱) منسوبہ کے مکان میں نوشہ کے رشتہ دار شہر کے پانچ ارکان کو لے کر قوں بیڑا ادا کرلینا چاہیئے۔ اس کے ماسوا قدیم رواج مثلاً مصری وغیرہ تقسیم کرنا یا کھانا وغیرہ کھلانا یا ناشتہ وغیرہ کا بندوبست کرنا یہ سب کام متروک قرار دیئے گئے - اس لیے جماعت کی طرف سے حکم جاری کیا جاتا ہے - کہ یہ کام بڑے سے بڑا مالدار بھی ہو - نہ کرے ؛

(۲) چولی یعنی (انگیا) اور چوٹی وغیرہ کی رسم ممنوع قرار دی گئی - لہٰذا نہ کریں ؛

(۳) مہر اپنی اپنی حیثیت کی مطابق رکھیں - مہر میں زیادتی ممنوع ہے ؛

(۴) زیورات نوشہ کے جانب ۲۵ روپیہ سے لیکر پانچسو روپیہ تک ایک ہی زیور ہو - اس سے زیادہ نہ ہو - دیگر بغیر زیورات کے بھی طرفین کی رضامندی سے نکاح کرسکتے ہیں - عروس والے جو زیورات عروس کو ڈالتے ہیں - اس کو خوشی سے قبول کریں - اور زیادہ طلب کرکے تنازعات کا دروازہ نہ کھولیں ٭

(۵) لباس عروس کے لئے پانچ جوڑے ملبوسات پچیس روپیہ سے لے کر ایک سو پچاس تک نوشہ کی طرف سے خریدیں - اس سے زیادہ نہ لیں ؛

(۶) نکاح کے پیشتر جو عروس کے مکان میں سہاگن کے نام طعام پکایا جاتا ہے - وہ متروک ہے اور نوشہ گھر سے تبدلی کے نام سے چاول اور دال ملا کے پکا کے دولھن کے یہاں بھیجا جاتا ہے اس کو موقوف کریں - ایسا ہی دلہن والے بھی دولھا کے گھر کسی قسم کا طعام وغیرہ روانہ نہ کریں - طرفین میں کسی کو دعوت بھی نہ کریں - اور نکاح کی پہلی رات جو ہلدی کا رسم رواج چلا آتا ہے - وہ بالکل سخت ممنوع ہے - نہ کریں ؛

(۷) مجلس نکاح میں تہنیت نامہ نہ پڑھیں اور تہنیت نامہ تقسیم بھی نہ کریں - اور بطور تحفہ کوئی صاحب شال دوشالا نہ اڑھائیں اگر کسی کو تحفہ دینا منظور ہو - نکاح کی مجلس میں خرما بادام مصری وغیرہ حسب دستور تقسیم کریں - اور نکاح کے دن عروس کے گھر والے اپنے رشتہ دار اور اپنے دولھا کے لوگ پردیس والے مہمان ان کے سوا کسی کو دعوت نہ دیں - ولیمہ کیلئے اپنی حسب خواہش دعوت دے سکتے ہیں - نیز نکاح کا کھانا آدھ من ڈیڑھ من سے زیادہ نہ ہو - ولیمہ کا کھانا نصف من سے کے کردمن سے زیادہ نہ ہو - (من بجے بیس سیر ہوتے ہیں)

(۸) نکاح کی پہلی شب جو سلامتی اور تحفہ دیا جاتا ہے اس میں لنگ ، رومال ، جوتہ ، انگشتری کے عوض ایک روپیہ سے ۱۰ روپیہ تک دے سکتے ہیں اس بڑھ چڑھ کر نہ دیں - اور جہیز کے متعلق کسی قسم کا روپیہ نہ دیں ؛

(۹) نکاح کے دوسرے دن بھی سہاگن کے نام کا کھانا پکوا کے دولہا کے ہاں بھیجا جاتا ہے وہ بھی ممنوع قرار دیا گیا - اور سیویاں پوریاں وغیرہ تیار کرکے نوشہ کے گھر نہ بھیجیں - نیز چاند سلامی اور چاند کی پہلی تاریخ کا کھانا بھی

بقیہ دیکھو صفحہ ۱۳ کالم ۳ پر -

ahmadimuslim.de

اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان

(۱۰۶)

گذشتہ ہفتے تصرفات نبوی کی بحث ہوئی ہے۔ آج اس سے آگے مولوی نعیم الدین مرادآبادی کی عبارت درج کیجاتی ہے (مدیر)

قولہ ص۱۲۹ لغایۃ ص۱۴۳:۔

حدیث نمبر۹ جنگ حنین میں جب کافروں نے ہجوم کرکے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر لیا۔ آپ نے زمین سے ایک مشت خاک لے کر ان کے مونہوں پر ماری۔ تو فریق کی دونوں آنکھوں میں مٹی بھر گئی۔ اور وہ پیٹھ دے کر بھاگے۔ رواہ مسلم مشکوٰۃ ص۵۳۳۔ اسی کو تقویۃ الایمان نے شرک بنایا ہے۔ وہابیو! خدا رسول سے شرم کرو جس کا نام محمد مصطفےٰ ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اختیار کا یہ عالم ہے۔ تھوکدو اس بیحیا کے منہ پر۔ حدیث نمبر۱۰۔ حضرت عبداللہ بن عتیک ابورافع یہودی کو قتل کرکے اس کے کوٹھے سے گر پڑے۔ اور پنڈلی ٹوٹ گئی فرماتے ہیں۔ میں اس کو عمامہ سے باندھکر حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا۔ حضور نے دست مبارک پھیرا۔ تو یہ حال ہوا۔ کو گویا دکھا بھی نہ تھا۔ رواہ البخاری مشکوٰۃ ص۵۳۱۔ تصرف اس کو کہتے ہیں۔ تندرست کرنا۔ مرادیں پوری کرنا۔ حاجت برلانا۔ مشکل میں دستگیری کرنا۔ جس کو تقویۃ الایمان والے نے شرک بنایا تھا۔ حدیث ۱۱۔ ایک واقعہ حضرت سلمہ بن اکوع کو پیش آیا۔ کہ جنگ خیبر میں ان کی پنڈلی ٹوٹ گئی۔ فرماتے ہیں۔ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوگیا حضور نے تین مرتبہ دم فرمایا۔ اس وقت تو شکایت ہوئی نہیں۔ مشکوٰۃ ص۵۳۲ حدیث ۱۲ ترمذی شریف میں حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں بیمار تھا۔ حضور مجھ پر گذرے۔ شدت مرض میں اسوقت میں یہ دعا کر رہا تھا۔ کہ یارب اگر وقت آگیا ہے۔ تو مجھے موت کے ساتھ اس مرض کی تکلیف سے راحت دے۔ اور اگر ابھی زندگانی باقی ہے۔ تو تندرستی کے ساتھ زندگانی میں وسعت عطا فرما۔ اور اگر یہ مرض بلا ہے۔ تو صبر عنایت کر حضور نے فرمایا تم کیا کر رہے تھے۔ میں نے وہ کلمے دہرا دیئے۔ اسپر حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھوکر ماری۔ فرمایا یارب اس کو عافیت عطا فرما۔ شفا عطا فرما۔ حضرت علی مرتضیٰ فرماتے ہیں۔ کہ پھر اس کے بعد اس مرض کی مجھے کبھی شکایت ہی نہیں ہوئی۔ مشکوٰۃ ص۵۶۵۔ وہابی کو ہر ایک ہی آنکھ سے شرک ہی نظر آتا ہے۔ یہ حدیثیں انہیں نظر نہ آئیں۔ حدیث ۱۳۔ بخاری مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ جنگ حدیبیہ میں پانی نہ رہا۔ لشکر پر پیاس کا غلبہ ہوا۔ حضور اقدس صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک چھاگل میں ڈالا۔ تو انگشت ہائے مبارک کے درمیان چشموں کی طرح پانی جوش مارنے لگا۔ اور وہ کثرت پانی کی ہوئی۔ کہ ہم سب نے پیا۔ اور وضو کیا۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا۔ کہ ہم لاکھ ہوتے۔ تو پانی سب کو کفایت کرتا۔ تھے ہم پندرہ سو مشکوٰۃ ص۵۳۲ یہ ہے مشکل میں دستگیری اور حاجت برآری۔ یہ معجزات ہیں۔ دلیل نبوت ہیں۔ مگر وہابی احادیث میں یہ سب دیکھ کر تصرف کا منکر ہی رہتا ہے۔ حدیث ۱۴ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے۔ ایک اعرابی حاضر ہوا۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ تو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور میری رسالت کی گواہی دیتا ہے۔ اس نے عرض کی اور کون یہ گواہی دیتا ہے۔ حضور نے فرمایا۔ یہ درخت۔ اور اس کو بلایا وہ درخت زمین چیرتا ہوا حاضر ہوا۔ اور سامنے کھڑا ہوگیا۔ حضور نے اس درخت سے تین مرتبہ شہادت دلوائی اس نے تین مرتبہ گواہی دی۔ کہ حضور کا ارشاد بالکل صحیح ہے۔ پھر وہ درخت اپنی جگہ واپس گیا۔ مشکوٰۃ ص۵۴۱۔ ملخصاً بلفظہٖ۔

اقول۔ یہ چند احادیث بھی نقل کردہ مولوی نعیم الدین معجزات ہیں۔ اسیطرح سینکڑوں بے نہایت معجزات کا ظہور وصدور جناب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ہوا ہے۔ اسپر افترا پردازی سے یہ کہنا۔ کہ اسی کو تقویۃ الایمان میں شرک بتایا ہے۔ لعنۃ اللہ علے الکاذبین المفترین جسکا کہیں تقویۃ الایمان میں نام ونشان تک نہیں ہے۔ پھر اپنی بے لگامی سے یہ کہنا کہ تھوک دو اس بے حیا کے منہ پر، جواب جاہلاں باشد خموشی کے سوا اس کا جواب یوم الجزا پر چھوڑا جاتا ہے۔ پس جبکہ امور مندرجہ احادیث معجزات ہیں چنانچہ اچھا ہوا۔ خود مولوی نعیم الدین سے بھی گو اپنی بدحواسی میں ہی ہو۔ امر حق کا اقرار تو ہوگیا۔ کہ یہ معجزات ہیں۔ ع۔ مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

مگر معجزہ کا اظہار تو رسول کے اختیار میں نہیں ہوتا بلکہ وہ حق تعالےٰ کے اختیار وفعل سے بذریعہ نبی کے ظاہر ہوتا ہے۔ چنانچہ امام حجۃ الاسلام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ جن کو خود مولوی نعیم الدین ص۳۲ و ص۴۴ میں محی السنہ حضرت امام حجۃ الاسلام رضی اللہ عنہ لکھ چکے ہیں۔ اور ان کی احیاء العلوم کو مستند جان چکے۔ آپ احیاء العلوم کتاب المحبۃ والشوق میں فرماتے ہیں۔ ولیس ذالک باختیار العبد یعنی اور نہیں ہے یہ (معجزہ) بندہ کے اختیار میں۔ اور مولانا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ مسلمہ مولوی نعیم الدین تکمیل الایمان ص۲ میں فرماتے ہیں۔

"معجزہ فعل الٰہی است نہ فعل رسول۔ زیراکہ خرق عادت پروردگار تعالیٰ از بندہ ممکن نباشد۔"

یعنی معجزہ اللہ تعالےٰ کا فعل ہے۔ رسول کا فعل نہیں ہے۔ اس لئے کہ خلاف عادت پروردگار تعالےٰ (یعنی معجزہ) بندہ سے ہو نہیں

تبویب القرآن - مع نوٹ تفسیر وحیدی - اس میں قرآن مجید کے مختلف مضامین کو ترتیب وار جمع کیا گیا ہے قیمت

ahmadimuslim.de

سکتا۔ نیز شاہ صاحب موصوف مدارج النبوت ج ۲ صلا میں فرماتے ہیں:۔

"معجزہ فعل نبی نیست۔ بلکہ فعل خدا است۔ کہ بر دست وے اظہار نمودہ بخلاف افعال دیگر۔ کہ کسب ایں از بندہ است وخلق از خدا۔ ودر معجزہ کسب نیز از بندہ نیست۔ پس معنی ایں آیۃ اینست۔ کہ وما رمیت اذ رمیت صورۃً ولکن اللہ رمٰی حقیقۃً"

یعنی معجزہ فعل نبی کا نہیں ہے۔ بلکہ فعل خدا کا ہے۔ کہ (نبی کے) ہاتھ پر اظہار کیا گیا۔ بخلاف دوسرے فعلوں کے کہ کسب ان کا بندہ کی طرف سے ہے۔ اور پیدا کرنا ان کا خدا کی طرف سے۔ اور معجزہ میں کسب بھی بندہ کی طرف سے نہیں ہے پس معنی اس آیت کے یہ ہیں۔ کہ نہیں مارا تو نے جس وقت مارا صورۃً اور لیکن اللہ نے مارا حقیقۃً۔" اور جناب مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ تفسیر فتح العزیز ج اصلا ۲۲۹ و ۲۹۳ میں فرماتے ہیں:۔

"افعال خارقہ عادت خواہ شبیہ بمعجزات پیغمبراں باشند۔ خواہ از جنس دیگر ہمہ مقدور قدرت الٰہی اند وبارادہ ایجاد او صادر میشوند۔ ودر علامات ومعجزات پیغمبراں ایں شرط نیست کہ موافق فرمائش منکراں بیاید یا بحد اضطرار رساند۔ بلکہ دریں معنی در صحت ایمان خلل مے کند۔ بتحقیق ما فرستادیم ترا با معجزات حقہ بر وجہ صواب وآنچہ مقتضائے حکمت است در آں آنست۔ کہ ترا قدرت جبر بر دادن ایشاں بر ایمان ندہیم"۔

یعنی افعال خلاف عادت خواہ مشابہت معجزات پیغمبروں کے ہوں۔ خواہ اور جنس سے۔ سب اختیار قدرت الٰہی میں ہیں۔ اور اُسی کے ارادہ اور ایجاد سے صادر ہوتے ہیں۔ علامات اور معجزات پیغمبروں میں یہ شرط نہیں ہے۔ کہ موافق فرمائش منکروں کے آوے۔ یا لاچاری کی حد کو پہنچاوے۔ یا لاچاری کی حد کو پہنچاوے۔ یعنی مجبوری کے سبب قبول کرنا پڑے۔ بلکہ یہ امر صحت ایمان میں خلل پیدا کرتا ہے بتحقیق ہم نے بھیجا ہے۔ تجھکو ساتھ معجزات حقہ کے بر وجہ صواب کے۔ اور جو کچھ مقتضائے حکمت کا ہے۔ یہ ہے کہ تجھکو قدرت جبر کرنے کی ان پر ایمان کے لیئے ہم نے نہیں دی ہے اور خود جناب شاہ صاحب کے خلف الصدق جناب مولانا شہید مرحوم صاحب تقویۃ الایمان منصب امامت صلا۲۳ میں فرماتے ہیں:۔

"پس بیانش آنکہ حق جل وعلا بقدرت کاملہ خود عالم تکوین تصرفے عجیب وغریب بنا بر تصدیق مقبولے از مقبولان خود می نماید۔ نہ آنکہ قدرت صدور خرق عادت در وے ایجاد می فرماید۔ واو را باظہار آں مامور می نماید۔ حاشا وکلا قدرت تصرف در عالم تکوین از خواص قدرت ربانی ست نہ آثار قوت انسانی۔ انتہی۔

یعنی پس بیان اسکا یہ ہے۔ کہ حق جل وعلیٰ اپنی اپنی قدرت کاملہ سے عالم موجودات میں اپنے مقبولین بارگاہ کی تصدیق کے بارہ میں عجیب وغریب تصرف فرماتا ہے۔ نہ یہ کہ خرق عادت کے صدور کی قدرت اسمیں پیدا فرماتا ہے۔ اور اس کو اس کے اظہار کے لیئے مامور فرماتا ہے۔ حاشا وکلا ہرگز نہیں۔ عالم ایجاد میں تصرف کی قدرت قدرت ربانی کا خاصہ ہے قوت انسانی کے آثار سے نہیں ہے"۔

نیز مولانا شہید مرحوم صلا۲ میں فرماتے ہیں:۔

"سنت اللہ بریں طریق جاری گردید۔ کہ ہرگاہ آفتاب طلوع میکند۔ تمام عالم پر از انوار میشود۔ وروئے زمین از غبار ظلمت پاک میگردد۔ ہمچنیں از بسکہ اکابر ایشاں ملکی اند وبشر فلکی وجود باجود ایشاں آفتابے است۔ کہ بر اوج چرخ ملکوت تابندہ وقمرے است از جبروت کہ در شب تار ناسوت درخشیدہ لابد ہمراہ نزول ایشاں یک نوعے از غیب الغیب بروز مے نماید۔ کہ سبب اصلاح عالم وانتظام بنی آدم وباعث تقلب ادوار وتغیر اطوار مے گردد۔ پس آنچہ از تغیرات وتقلبات مذکورہ چہ در اقطار عالم واطوار بنی آدم حادث مے گردد۔ نہ از قدرت کاملہ ایشاں نیست نہ از نتائج طاقت امکانی نہ اینکہ حق جل وعلیٰ ایشاں را قدرت آثار تصرف عالم عطا فرمودہ۔ وکاروبار بنی آدم با ایشاں تفویض نمودہ۔ پس بامر الٰہی قدرت خود صرف مے نمایند۔ وایں تصرفات گوناگوں وتغیرات بتلون در عالم کون برمے۔ کارمے آرند۔ کہ ایں اعتقاد شرک محض است وکفر بحت ہر کہ بجناب ایشاں ایں عقیدہ قبیح داشتہ باشد۔ بیشک مشرک مردود است۔ وکافر مطرود بالجملہ نزول تقدیر الٰہی بنا بر وجاہت کسے یا دعا کسے از مقبولین امرے دیگر وصدور تصرفات کونی از ہماں مقبول اگرچہ بامر اللہ باشد۔ امرے دیگر کہ اول عین اسلام است۔ وثانی محض کفر انتہی۔

یعنی عادت اللہ اس طریق پر جاری ہوئی۔ کہ جس وقت آفتاب طلوع کرتا ہے۔ تمام عالم پر انوار ہوجاتا ہے۔ ایسے ہی مقربان بارگاہ ملکی ہیں اور بشر فلکی ان کا وجود باوجود ایک آفتاب ہے۔ کہ اوج چرخ ملکوت پر درخشان ہے۔ اور ایک قمر ہے۔ عالم جبروت سے کہ شب تار ناسوت میں تاباں ہے۔ لابد ان کے نزول کے ساتھ ایک نور غیب الغیب سے ظہور فرماتا ہے۔ کہ سبب اصلاح عالم ونظام بنی آدم اور باعث گردش ادوار وتغیر اطوار بن جاتا ہے پس جو کچھ تغیرات اور تقلبات مذکورہ اطراف عالم اور اطوار بنی آدم میں حادث ہوتے ہیں۔ یہ تمام ان کی قدرتِ کاملہ سے نہیں اور طاقت امکانی کے نتائج سے بھی نہیں۔ اور یہ بات بھی نہیں۔ کہ حق جل وعلیٰ نے ان کو تصرف عالم کے آثار کی قدرت عطا فرما کر بنی آدم کے کاروبار ان کو تفویض کیئے۔ کہ یہ امر الٰہی سے ان امور میں خود قدرت کو صرف کرتے ہیں۔ اور یہ تصرفات گوناگون اور تغیرات بر تلون عالم ظہور میں لاتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ اعتقاد شرک محض ہے اور کفر بحت جو کوئی ان کی جناب میں ایسا عقیدہ قبیح رکھتا ہو۔ بیشک مشرک مردود ہے۔ اور کافر مطرود۔ بالجملہ نزول تقدیر الٰہی کسی مقبول بارگاہ کی وجاہت یا دعا کی بنا پر امرِ دیگر ہے۔ اور صدور تصرفات کونی اس مقبول سے اگرچہ بامر اللہ ہو۔ امر دیگر کہ پہلا عین اسلام ہے۔ اور دوسرا محض کفر انتہی۔ (باقی آئندہ)

فوید جاوید۔ مصنفہ مولانا ناصر الدین صاحب مرحوم جس میں عیسائیت کی طرف سے جو اعتراضات اسلام پر کئے جاتے ہیں۔ ان کا مکمل جواب ہے۔ قیمت ۸/ر

※ بیعت بازی پر تبصرہ

(از مولوی محمد حسن صاحب (لائلپوری)

تہذیب وتمدن کے زمانوں میں جہالت کے آثار کلیتہً فنا نہیں ہوا کرتے۔ نبوت و رسالت کی دوران میں بھی مشرکانہ رسومات اور مبتدعانہ توہمات بالکل ہی ملیامیٹ نہیں ہوا کرتے۔ بلکہ اس کے کچھ نہ کچھ اثرات پرانے کھنڈروں (بوڑھوں یا بوڑھیوں کے دماغوں) اور آبادی سے دور دراز سنگلاخ میدانوں اور ریتلے ٹیلوں پر کچھ نہ کچھ ضرور رہ جاتے ہیں۔ جو کہ کچھ زمانے کے بعد تدریجاً نشوونما کر کے نئے نئے شگوفے نکالا کرتے ہیں:

زمانہ نوح کے پنجتن پاک گو غرقاب ہو گئے تھے۔ مگر تدریجاً ان کے ظل اور بروز (لات، منات، ہبل، عُزّیٰ، نائلہ) کے رنگ میں ظہور پذیر ہو گئے۔ تنگران عرب نے گو ہمیشہ کے لئے تمام مجسموں کو گو پاش پاش کر دیا تھا۔ مگر تخیلات اور جذبات کے صنم کدوں میں نئے نئے رنگ میں ان کے ظل اور بروز متمثل ہونے لگے۔ دول اسلام کے خلاف انہی کے انڈے بچے چوں چوں کرتے رہے۔ اور متلفون، دجالون کذابون بھی اسی سلسلہ عالیہ کے گوہر شاہوار ہیں۔

ماضی کو جانے دیجئے۔ دور حاضر کو لیتے ہیں۔ ہیں جب سے مرزا غلام احمد نے نبوت مسیحیت اور مہدویت کے نقارہ پر چوٹ لگائی ہے۔ تب سے وہ مشرکانہ جراثیم جو کو چشم دماغوں میں مختفی تھے۔ چلنے جلنے لگے۔ اور واجب الاطاعت امامت واجب الاطاعت امارت اور واجب الاطاعت تقدس مآبی کی ڈگڈگیاں بجانے لگ گئے۔

مجھے سمجھ نہیں آتی۔ کہ قانون بلدیات ضابطہ تعزیرات اور حدود ملکی کے علاوہ ڈسٹرکٹ دستاویزات حکومت نے جسد انسانی کے رگ وریشہ اور خون کے ذرات میں وہ کونسی ذرہ باقی چھوڑی جہاں، نبوت، امامت، امارت کے خوشنما پودے کاشت کئے جا سکتے ہیں۔ مثانی کہا کرتے ہیں (عقل بیچوں موجاں) عقل نہ ہو تو بڑی موج ہے۔ نہ عابدین عقل۔ نہ معبودین ہوش وخرد، مزے سے ایک دوسرے کو اندھا ناچ نچوا رہے ہیں۔ یہ ناشائستہ حرکات اسلام نہیں بلکہ کفر اور شرک کے کھنڈرات کی یادگاریں ہیں۔

پنجابی اہل حدیثوں کی خدمت میں ایک گذارش

میں آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ آپ اپنے بال بچوں اور دوستوں عزیزوں کو جہاں کلام مجید کی تعلیم دلا رہے ہیں۔ وہاں حافظ محمد صاحب رحمہ لکھوکے کی تصنیفات زینت الاسلام، احوال الآخرت سیف السنۃ اور تقویۃ الایمان مصنفہ امام الشہداء شہید سید اسماعیل رحمہ کی ضرور تعلیم دلایا کریں۔ حافظ صاحب نے پنجاب کے لوگوں کی یہ عظیم الشان خدمت کی ہے۔ پنجاب کا بچہ بچہ نہایت سہولیت کے ساتھ اپنی پنجابی زبان میں ان کتابوں کو پڑھ سکتا ہے۔ بلکہ صرف کلام مجید کے بعد چھوٹی چھوٹی لڑکیاں بھی بہت آسانی سے حافظ صاحب کی تصنیفات کو پڑھ اور سمجھ سکتی ہیں۔

یہ ہماری ناشکری اور ناقدردانی ہے۔ کہ ایسے سہل اور آسان طریق تعلیم سے فائدہ نہیں اٹھاتے باوجودیکہ اہل حدیث لڑکے اردو پڑھ سکتے ہیں۔ اور نہایت خوبصورتی کے ساتھ مذکورہ بالا کتابوں کو پڑھ سمجھ سکتے ہیں۔ مگر اتنی توجہ نہیں کی جاتی جتنی کرنی چاہیئے۔ ان کتابوں میں حافظ صاحب رحمۃ اللہ نے مفاد عامہ اور پبلک کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر دین کی بہت خدمت کی ہے۔ مجھے معلوم نہیں ہے۔ کہ حافظ صاحب کے اعزا اور اقربا اور ان کے خاندان میں اور ان کے دوستوں میں ان کتابوں کا کس حد تک چرچا ہے۔ میں ذاتی طور حافظ صاحب کے خاندان کے کسی فرد کو نہیں جانتا ہوں۔ اور نہ میں انسان پرستی کے لئے گذارش کر رہا ہوں۔ اور نہ اس لئے کہ لوگ حافظ صاحب کے خاندان کے ساتھ حلقہ ارادت قائم کریں۔ بلکہ ان تصنیفات کو خود سے پڑھائیں۔ تاکہ پنجابی زبان کا یہ بیش قیمت ذخیرہ ناقدردانی کی وجہ سے ملیامیٹ نہ ہو جائے۔ اور جس غرض کے لئے یہ لٹریچر تیار کیا گیا تھا۔ وہ پوری ہو سکے۔ میں ایک مرتبہ نہیں بارہا اپنے دوستوں تک یہ آواز پہنچا چکا ہوں۔ اور آج اخبار ہذا کے ذریعے توجہ دلا رہا ہوں۔

(محمد حسن از ماکن پور)

انجمن اہل حدیث مرزاپور

کا

گیارھواں سالانہ جلسہ

بتاریخ ۱۱-۱۲ مئی ۳۵ء زیر صدارت جناب مولانا مولوی محمد منیر خاں صاحب بنارسی بخیر وخوبی ختم ہوا۔ مولانا محمد ابو القاسم صاحب بنارسی نے اسلامی نجات، توحید اور الہامی کتاب پر تقاریر فرماتے ہوئے مسئلہ کفارہ اور تناسخ وغیرہ پر روشنی ڈال کر اسلامی نجات و توحید وغیرہ کی حقیقت کو باحسن وجوہ ثابت کر دکھایا۔ مولانا عبد الرؤف خاں صاحب رحمانی بستوی نے اسلامی تعلیم وغیرہ پر تقاریر فرمائیں۔ (نامہ نگار)

بقیہ مضمون صفحہ ۱۰ کالم ۳

تیار کر کے نہ روانہ کریں۔ یہ سب امور ممنوع ہیں۔ لہٰذا التماس کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی صاحب پیشقدمی نہ کریں۔

(۱۰) اس اسکیم پر ہم اہل محلہ اور اہل جماعت نے متفقہ فیصلہ کے ساتھ دستخط کئے ہیں۔

(۱۱) اس قانون کے خلاف اگر کوئی ورزش کرے تو ہم اہل جماعت اور متولی وقاضی آپ کے کسی نیک و بد امور میں شامل نہ ہوں گے۔ (۱۲) یہ اسکیم ۵ اپریل ۱۹۳۵ء بطابق یکم محرم الحرام ۱۳۵۴ھ بروز جمعۃ المبارک سے جاری ہوئی۔ اللّٰھم بارک لنا فیہ۔ دستخط نیازمندان:۔ ارباب متولی و امام جماعت میلوشارم (نارتھ ارکاٹ) مدراس

※ فتاوٰی ناکافی ہونے کی وجہ سے صفحہ ہذا پر مضمون درج کیا گیا (مینیجر)

ahmadimuslim.de

متفرقات

بہی خواہان اہلحدیث کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اخبار اہلحدیث کی رفتار ترقی کی بجائے روبہ تنزل ہے۔ کوشش کرکے نئے خریدار بنا کر تبلیغ واشاعت میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔

دی پی بھیجے گئے ۳۱ مئی کا پرچہ حسب ذیل خریداروں کو دی۔ پی بھیجا گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کا دی پی غلطی یا عدم موجودگی سے واپس ہوجائے تو وہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال کردیں۔

۱۹۵۴ - ۲۴۰۲ - ۲۵۳۶ - ۲۷۹۰ - ۲۰۲۵
۶۲۳۶ - ۷۲۲۵ - ۷۲۲۹ - ۷۲۵۳ - ۷۲۶۴
۷۴۶۶ - ۸۲۲۴ - ۸۲۶۵ - ۸۲۸۰ - ۸۸۹۲
۸۹۰۹ - ۸۹۳۴ - ۸۹۷۰ - ۹۲۲۸ - ۹۲۶۹
۹۴۸۶ - ۹۸۶۱ - ۹۹۲۸ - ۱۰۲۲۹ - ۱۰۲۹۷
۱۰۶۲۹ - ۱۰۶۶۲ - ۱۰۹۲۴ - ۱۱۰۹۳ - ۱۱۱۶۷
۱۱۱۶۹ - ۱۱۱۸۵ - ۱۱۳۹۶ - ۱۱۴۰۵ - ۱۱۵۳۷
۱۱۶۵۸ - ۱۱۶۶۱ - ۱۱۶۷۲ - ۱۱۶۷۴ - ۱۱۶۸۰ -
۱۱۷۴۷ - ۱۱۷۵۰ - ۱۱۷۵۹ - ۱۱۸۰۲ -

مکرر یاددہانی جن اصحاب کی قیمت اخبار ماہ جون ۱۹۳۵ء میں ختم ہے۔ ان کے نمبر خریداری سابقہ پرچہ میں شائع کئے گئے ہیں۔ مہربانی فرماکر حق المقدور قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال کردیں جہلت یا انکار کی صورت میں جلد از جلد دفتر میں اطلاع بھیجیں۔ ورنہ ۲۸ جون کا پرچہ دی۔ پی بھیجا جائیگا۔

مضامین آمدہ مولوی ابوسعید عبدالعزیز ۲ عدد۔ مولوی غلام محمد۔ احمد حسن۔ مجیب الرحمٰن رباعیات برق۔ مولوی عبدالجلیل۔

غیر منقولہ علما اور صوفیا کے فرائض۔ آریہ سماج کو شکست۔ خاتمہ اختلاف خدا کا بیٹا۔ تراجم علمائے اہل حدیث۔ امت مسلمہ کے زوال کا علاج۔

غریب فنڈ آمدہ از جاوا ۔۔/۲۲ از فتوی فنڈ ۳/ ۔ از مولوی عبداللہ صاحب منزور ۔۔/۱۲ جملہ ۔۔/۲۶ ۸/ سابقہ بذمہ فنڈ ۶ ر بقایا۔ ۔۔/۲۶ ۱۴/ ۴

از سائلین (۱) غلام محمد عنیزہ والی ۔۔ ر (۲) خدا بخش بہبنی ۔۔ ر (۳) اسماعیل جھنگیٹرن ۔۔ ر (۴) ولی محمد کلیانوالہ ۱۴/ (۵) محمد شریف گوجرانوالہ ۱۲/ (۶) حسن بھائی منڈیاڈ ۱۴/ (۷) عبداللہ لال پور ۸/ (۸) خلیل احمد مرزاپور ۸/ (۹) محمد صدیق جوہکپور ۸/ (۱۰) نور محمد جہلم ۸/ (۱۱) محمد علی سہریا ۸/ (۱۲) غلام نبی چھن اوڑیاں ۸/ (۱۳) بشیر الدین بنارس ۸/ (۱۴) الٰہی بخش جلیسر ۸/ (۱۵) مسلم لائبریری پوسالہ ۸/ (۱۶) سجاد حسین شیخ گڈھ ۸/

شائقین تفسیر ثنائی اردو کو

خوشخبری

جلد ششم (۶) ابھی چھپ گئی

جن اصحاب کے پاس اس جلد کی کمی ہے۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجکر یا بذریعہ دی پی طلب فرمالیں۔ قیمت ۸/ روپے فی جلد

"مینجر اہلحدیث امرتسر"

(۱۷) عبد القدوس، اسلام آباد ۸/ (۱۸) محمد اسحٰق جتیا ۸/ ۔ میزان ۲/ ۔ جملہ سائلین کے نام بحساب غریب فنڈ ایک سال جاری کیا گیا۔ نمبر سائلین (۵) (۷) بقایا فنڈ ۲ ر ان کے علاوہ تیرہ ۱۳ سائلین اور درج رجسٹر ہیں۔ اصحاب خیر توجہ فرماکر ان کے نام بھی اخبار جاری کرادیں۔

مدرسہ مدینہ طیبہ بابو عزیز الدین از کوئٹہ صر منشی عبد الرحمٰن اندرانے والا للعہ۔ مولوی محمد عبداللہ منزو ۔۔ عہ ر

تصحیح اہلحدیث ۱۷ مئی ۱۹۳۵ء میں مدرسہ مذکور کے لئے بتالیس روپے درج کئے گئے ہیں اصل میں ترتالیس روپے تھے!

اشاعت فنڈ مولوی محمد عبداللہ منزو عہ ر

چندہ اہل حدیث کانفرنس از بابو عزیز الدین مذکور عہ ر

ضرورت اخبار اہلحدیث خاکسار غریب اور مفلس طالبعلم ہے۔ مگر اخبار اہلحدیث کا بہت شائق ہے۔ قیمتاً خرید نہیں سکتا۔ کوئی صاحب خیر ایک سال کے لئے میرے نام اخبار مذکور جاری کرادیں۔

(خاکسار عبدالعزیز متعلم میر محمد مسجد کھجور والی ڈاکخانہ راجہ جنگ تحصیل قصور ضلع لاہور)

دو نابیناؤں کی دردناک مصیبت ناظرین کی خدمت میں عرض ہے۔ میں عرصہ سے نابینا ہوں حافظ قرآن اور قاری بھی ہوں۔ میری بیوی محنت مشقت کرکے گذارہ کرتی تھی مگر افسوس کہ وہ بھی نابینا ہوگئی۔ اب ہم ہر دو قابل امداد ہیں اصحاب خیر سے التماس ہے۔ کہ فی سبیل اللہ ہماری مدد فرماکر ثواب حاصل کریں!

(راقم حافظ عبدالحی نابینا قاضی محلہ بجنور یو، پی)

جامعہ عربیہ دارالسلام عمرآباد کے ۱۶ طلباء انگریزی، عربی، فارسی کے مختلف امتحانات میں شریک ہوئے تھے۔ جنمیں سے ۱۴ کامیاب ہوگئے الحمد للہ۔ (مولوی محمد فضل اللہ ناظم جامعہ مذکور)

مولانا شاہ سلیمان صاحب پھلواروی مشہور صوفی خوش بیان مثنوی خوان اس ہفتہ دارالفنا سے دارالبقا کو انتقال کرگئے۔ مرحوم فن حدیث میں حضرت میاں صاحب (مولانا سید نذیر حسین صاحب) دہلوی کے شاگرد تھے۔ کتاب معیار الحق مصنفہ میاں صاحب پر آپ کی تقریظ بھی ہے۔ اس کے بعد آپ نے صوفیانہ رنگ اختیار کرکے حال وقال پسند کیا۔ مگر افراد اہلحدیث سے آپ کو انس بہت تھا۔ بہرحال آپ قابل قدر بزرگ تھے۔ جماعت اہلحدیث کے ادیم (شاہ عین الحق مرحوم) کے آپ بہنوئی تھے۔ آپکی عمر غالباً ۷۵/۷۶ سال ہوگی۔ غفر اللہ لہٗ ورحمہٗ۔

ملکی مطلع

سرزمین حجاز میں یزیدیت

یہ ایک عنوان ہے۔ جو شیعہ اخبار مجتہد یکم جون نے قائم کر کے حضرت امیر الموحدین جلالۃ الملک ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ کی ذات گرامی اور حکومت اسلامیہ سعودیہ پر لے دے کی ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ انہوں نے اسلام کو تعزیوں، قبوں وغیرہ سے پاک کیا۔ حدود شرعیہ جاری کیں۔ بڑا جرم یہ کیا۔ کہ یمنی غدار حملہ آوروں کے آگے اپنی گردنیں کیوں نہ رکھدیں۔ اور چپکے سے مع اولاد و کبار کے سر کٹا کر جام شہادت کیوں نوش نہ کیا۔ اخبار شیعہ کے اس بارے میں یہ الفاظ ہیں:۔

"سرزمین حجاز مقدس پر جب سے ابن سعود نجدی نے اپنے نجس قدم رکھے ہیں۔ اس وقت سے اس ارض مقدس کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ اور اس کی ہٹ دھرمی اور یزیدی احکام کے باعث تمام ملک میں ناداری اور افلاس کے سیاہ بادل چھا گئے ہیں۔ لیکن افسوس کہ اس بدترین حالت میں بھی اس کے ایجنٹ اور نمک خوار اس کے دور حکومت کو باعث برکت اور رحمت خداوندی جانتے ہوئے عوام کی آنکھوں میں خاک ڈال کر اس کی ناموری کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں۔ اور تمام اسلامی جرائد مال دنیا کی خاطر اس کے طرفدار اور تابع فرمان نظر آتے ہیں۔ اور اس کے خلاف ایک لفظ تک نہیں لکھ سکتے۔ حالانکہ حق نمک خواری کا تقاضا تو یہ ہونا چاہیئے تھا۔ کہ اسے صحیح راستہ پر لگاتے اور حاجیوں کی تکالیف و مصائب و آلام کو من و عن شائع کر کے عمال کی بڑھتی ہوئی بدعنوانیوں اور انتظامی خرابیوں پر روشنی ڈالتے۔

امسال جو لوگ زیارت حج کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ ان کی شکایات بہت کثیر ہیں۔ جو کہ حکومت کے نظم و نسق سے تعلق رکھتی ہیں۔ لیکن امسال سب سے اہم واقعہ حرم کعبہ میں خونریزی کا ہے کہ ابن سعود کے سپاہیوں نے تین بے گناہ مسلمانوں کو حرم کعبہ میں قتل کر کے احکام خداوندی کی علانیہ توہین کی۔ جس کی تمام تر ذمہ داری ابن سعود پر عائد ہوتی ہے۔ اور اس نے آج تک قاتلوں سے بازپرس نہیں کی ہے[1]

سعودی اخبارات اپنا حق نمک اس طرح ادا کر رہے ہیں۔ کہ سعودی سپاہیوں نے قصاص کے طور ان مسلمانوں کو قتل کیا۔ لیکن وہ عقل کے اندھے اتنا نہیں سوچتے۔ کہ حرم پاک میں کونسا قتل ہوا تھا۔ کہ جس کا قصاص لینا ضروری سمجھا گیا۔ بالفرض جھوٹا دعویٰ اور گھڑی ہوئی خبریں سچ بھی مان لی جائیں۔ تو پھر بھی کسی طرح ابن سعود اور ان کے سپاہی الزام قتل سے بری نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ حکومت کا کوئی فرد قتل نہیں ہوا۔ اگر کوئی انصاف پسند اور حقیقی معنوں میں اسلامی حکومت ہوتی۔ تو لازمی طور پر قاتلوں سے بازپرس کرتی[2]۔ اور انہیں قتل کے جرم میں قتل کی سزا دیتی۔ لیکن ابن سعود کا تو باوا آدم ہی نرالا ہے۔ وہ نہ دنیاوی قانون کا پابند ہے اور نہ ہی اسلامی احکام کی پروا کرتا ہے۔ اس قسم کی بدعنوانیوں سے اب مسلمانوں پر یہ اچھی طرح واضح ہو گیا ہے۔ کہ حجاز مقدس کا موجودہ دور یزیدیت مسلمانوں کے جان و مال کی حفاظت کا ذمہ دار نہیں۔ اور نہ وہاں کوئی قانون ہے۔ جو کہ مظلوم کی حمایت کر سکے۔ لہٰذا یہ کہنا بے جا نہ ہو گا۔ کہ حجاز کا موجودہ دور حکومت یزیدی دور ہے۔ جو کہ احکام خداوندی کی توہین نہایت دیدہ دلیری سے کر رہا ہے"۔

اہلحدیث یہ اس زمانہ کا واقعہ ہے۔ جس میں ہر بات اور ہر واقعہ روشنی میں آ سکتا ہے۔ کس قدر تعصب اور کس قدر حق سے عداوت ہے کہ باوجود واضح ہو جانے حقیقت حال کے، اور باوجود اپنے بیگانوں کی شہادت کے اہل بدعت ابھی تک اپنا نامۂ اعمال غلط بیانی اور غلط گوئی سے پُر کئے جا رہے ہیں۔ ہم تو مضمون کی سرخی دیکھ کر ہی خوفزدہ ہو گئے تھے۔ کہ خدا خیر کرے۔ حجاز میں یزید کہاں سے آ گیا۔ معلوم ہوا کہ شیعوں کو یزید کا ہر وقت تصوّر رہتا ہے۔ اس لئے جدھر ان کی نگاہ اٹھتی ہے بحکم ع

جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تو ہی تو ہے

ان کو ہر جگہ یزید ہی یزید نظر آتے ہیں۔ ورنہ اگر اصلی یزید کو دیکھ لیں۔ تو انہیں معلوم ہو جائے۔ اور ہم بھی بتا دیں۔ کہ ؎

انہوں نے خود غرض شکلیں کبھی دیکھی نہیں شاید
وہ جب آئینہ دیکھیں گے تو ہم انکو بتا دیں گے

کوئٹہ (بلوچستان) میں قیامت کا نمونہ

حدیث شریف میں آیا ہے۔ قرب قیامت کے زمانہ میں زلزلے بہت آئیں گے۔ اس حدیث کا ظہور چند سالوں سے پے در پے ہو رہا ہے۔ پہلے زلزلے معمولی ہوتے تھے۔ اب تو جو آتا ہے قیامت کا نمونہ ہوتا ہے۔ ابھی صوبہ بہار کا زلزلہ بھولا نہ تھا۔ کہ ۳۱ مئی کو کوئٹہ بلوچستان نمونۂ قیامت زلزلہ آیا۔ ⁂

اہلحدیث حادثات مذکورہ سنکر بدن پر لرزہ سا پڑ رہا ہے۔ چونکہ رسل و رسائل کے ذرائع آج ۲ جون تک درست نہیں ہوئے۔ اس لئے فرداً فرداً اہلحدیث کے خریداروں کی خیریت دریافت

لہ[1] ان کا حلفیہ بیان تو شائع کرایئے (اہلحدیث)

کہ[2] بازپرس تو اس صورت میں کرتے۔ کہ حملہ ان کی طرف سے ہوتا۔ دفاع کی صورت میں بازپرس کیا ہو۔ الانصاف خیر الاوصاف۔

⁂ مختصر واقعات یہ ہیں۔ (۱) کوئٹہ کی ساٹھ ہزار آبادی میں سے صرف دس ہزار نفوس زندہ بچے ہیں (۲) قلات شہر بھی برباد ہو گیا ہے (۳) کوئٹہ میں نوّے فیصدی مکان گر گئے ہیں۔ (۴) اکیس میل لمبی ریلوے لائن زمین میں غرق ہو گئی ہے۔ ۷ میل کے رقبہ میں تمام دیہات تباہ ہو گئے ہیں۔ (۵) ٹیلیفون اور تار کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا ہے۔ (۶) پنجاب کے اضلاع میں بے چینی پیدا ہو رہی ہے.... کیونکہ اکثر پنجابی وہاں سکونت پذیر تھے ◆

ہونی مشکل ہے - ناظرین سے التماس ہے - کہ وہ اپنی اور دیگر متعلقین کی خیریت سے اطلاع دیں خصوصاً منشی محمد شفیع صاحب تحصیلدار تعلقات بابو عزیز الدین صاحب کلرک دفتر ایس ڈی - او ریلوے، مظفر آباد کوئٹہ - اپنی خیریت سے اطلاع دیں +

سرکاری اطلاع

ایڈن کالج دہلی کا یہ دعوٰی ہے - کہ وہ ہندوستان میں ایک سال کی پڑھائی کے بعد کسی اور یونیورسٹی کا امتحان پاس کئے بغیر یونیورسٹی وسکاٹن (ریاستہائے متحدہ امریکہ) سے بی - اے کی ڈگری دلا سکتا ہے - وسکاٹن یونیورسٹی سے اس بارہ میں استصواب کیا گیا - تو معلوم ہؤا - کہ ایڈن کالج یہ دعوٰی کرنے کا مجاز نہیں - یونیورسٹی مذکور اس غلط بیانی کے لئے ایڈن کالج کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی کوشش کر رہی ہے - لیکن مذکور کا ناظم اور مالک ایم ارشاد علی فرار ہوگیا ہے - اور اس وقت تک لاپتہ ہے - عوام کو متنبہ کیا جاتا ہے - کہ وہ ایڈن کالج اور اس کے مالک کی پُر از فریب سرگرمیوں سے آگاہ رہیں +

لاہور - ۱۶ مئی ۱۹۳۵ء -

کاسگنج (ایٹہ) میں اہلحدیث پر مظالم

۲۹ - مارچ ۱۹۳۵ء کا واقعہ ہے - کہ منشی صلاح الدین، اہلحدیث عصر کی نماز پڑھنے مسجد میں آرہا تھا - لائبریری کے سامنے سڑک پر بشیر ولد عظیم الدین گھڑی ساز و رمضانی ولد الٰہی بخش و شکور ولد عبد الرحمٰن وغیرہم نے منشی صلاح الدین کو دیکھکر لفظ اہل خبیث کا استعمال کرنے لگے - اور کہنے لگے کہ یہ اہل خبیث آیا - ایک دو مرتبہ کے کہنے کو تو منشی مذکور نے ٹال دیا - مگر جب وہ بالکل قریب آگیا - تو وہی لفظ اہل خبیث کہا - تب تو اس نے بھی مجبوراً کہا کہ خبیثوں کے ہی منہ سے الفاظ خبیثہ نکلتے ہیں - مندرجہ بالا مستیان اوپر ٹوٹ پڑے - اور بارش کی طرح جوتے و گھونسے و تھپڑ رسید کرنے لگے - ان کے دیگر شیر کار بھی مار پیٹ میں شریک ہوگئے - اب اکثر محلہ کے رسمی احناف نے یہ مشورہ کیا ہے کہ جو اہلحدیث باصطلاح رسمی حنفی اہل خبیث کوئی نماز کو آوے - تو اسی کو مار پیٹ لو - اور رستا طفیل متولی وقف مسجد اگر آوے - یا مکان سے باہر نکلے تو اس کو خوب بنالو - اب مسجد اہلحدیث کے راستہ میں چند شہدے لفنگے بر سر بیکار ہر وقت گشت میں رہتے ہیں - اور ان کے خوف سے اہلحدیث جو چند ہیں - مسجد تک نہیں جانے پاتے ہیں مسجد کا راستہ بند کر دیا گیا ہے - ان کے اس مفسدانہ خیالات کی وجہ سے ہم نے تھانہ میں رپورٹ کرا دی ہے - اور تحصیل کاسگنج میں دعوٰی دائر کر دیا ہے - اور جن مفسدوں کی وجہ سے ہماری نماز اذان بند اور نقض امن کا اندیشہ اور خطرہ ہے - ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں :- (۱) عظیم الدین گھڑی ساز ولد عبد اللہ (۲) بشیر ولد عظیم الدین گھڑی ساز (۳) شکور ولد عبد الرحمٰن (۴) صدیق ولد عنایت اللہ (۵) کریم بخش ولد عنایت اللہ (۶) رمضانی ولد الٰہی بخش (۷) عبد الرحمٰن ولد مرزا (۸) بشیرا ولد عبا د اللہ - (۹) یاد اللہ ولد گیا سے (۱۰) مُنّا ولد ولی خاں (۱۱) کالیا ولد رحم اللہ (۱۲) عبد الحسن (۱۳) کریم اللہ ولد نبھو یہ اقوام جولاہان (۱۴) گلیرا ولد وزیر نداف (۱۵) عزیز اللہ پھول والا - برادر معلم لنواں اسکول اسلامیہ کاسگنج - جملہ علمائے کرام ہند سے عرض ہے - کہ ایسے الفاظ مفسدانہ استعمال کرنے سے خاص و عام کو روکا جائے - تاکہ ہم لوگ امن چین سے اپنی عبادت میں مشغول ہوں - فقط -

(جماعت اہلحدیث کاسگنج محلہ نواب ضلع ایٹہ)

صحیح بخاری شریف کا سب سے پہلا انگریزی ترجمہ

پیغمبر اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی صدا کو عربی سے نا آشنا مسلمانوں اور اسلامی تعلیمات کے حسن اور صداقت سے بے خبر اہل مغرب کے کانوں تک پہنچانے کے لئے میں نے انگریزی میں صحیح بخاری کے ترجمہ کا ارادہ کیا ہے - جسے تمام علمائے اسلام اصح الکتاب بعد کتاب اللہ سمجھتے ہیں - یہ ترجمہ یورپ میں اسلام کا پروپیگنڈا کرنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا - نیز ان مسلمانوں پر اپنا بہت اچھا اثر ڈالیگا - جو انگریزی تعلیمیافتہ ہوکر خلاف اسلام اسپرٹ سے متاثر ہوکر اسلام سے منحرف ہو رہے ہیں - درحقیقت اسلام کی حقیقی رُوح نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم میں جلوہ گر نظر آتی ہے - ہم صرف احادیث کے توسط سے ان غلط فہمیوں اور بے جا تاویلوں سے بچ سکتے ہیں جو آیات قرآنی کی تفسیر میں کی جاتی ہیں - اور جو یقیناً مسلمانوں کی روحانی اور معاشری فلاح و بہبود کے حق میں بے حد مضرت رساں ہیں ؎

مجھے اسلام قبول کئے نو سال ہوئے - اور مجھے برابر یہ دُھن لگی رہی - کہ کسی طرح صحیح بخاری کا ترجمہ انگریزی زبان میں ہوجائے - چنانچہ میں نے تقریباً پانچ سال مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں بسر کرکے عربی زبان سیکھی - اور اس ماحول سے بھی واقفیت حاصل کی - جس میں نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کا پیغام سنایا تھا - سالہا سال کے مطالعہ اور تیاری کے بعد بحمد اللہ اب مجھے اپنی اس آرزو کو پورا کرنیکا موقعہ ملا ہے ؎ میرا ارادہ ہے - کہ جون ۱۹۳۵ء کے مہینہ میں اس ترجمہ کی اشاعت شروع کردی جائے - جو تیس پاروں میں شائع کیا جائیگا - جو ماہ بماہ شائع ہوں گے - میں نے کسی مقام پر ایجاز و اختصار سے کام نہیں لیا - اور یہ سعی کی ہے - کہ ترجمہ حتی المقدور بالکل صحیح اور اصل سے پوری پوری طرح مطابقت رکھتا ہو - میں نے ترجمہ کے ساتھ مکمل عربی عبارت بھی دے دی ہے - تاکہ قارئین اصل سے ترجمہ کا مقابلہ کرسکیں - ساتھ ساتھ تشریحی حواشی بھی ہیں - جو لوگ آنحضرت صلعم [illegible] سے پوری طرح واقف نہیں - ان کے لئے یہ حواشی مفید ثابت ہوں گے - اب میں برادران اسلام سے استدعائے اعانت کرنا چاہتا ہوں

مومیائی

۲۵/۱۵

مصدقہ علمائے اہلحدیث و ہزارہا خریداران اہلحدیث

علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے ابتدائی سل و دق دمہ و کھانسی ریزش، کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو۔ ان کے لئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے ..... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے۔ تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے۔ اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک عہ۔ آدھ پاؤ ۔ پاؤ بھر ۔ مع محصولڈاک ممالک غیر سے محصول ڈاک علاوہ۔

تازہ ترین شہادات

جناب حافظ محمد عبد الشکور صاحب ٹمادہ

"میں نے آپ سے تین مرتبہ مومیائی منگائی۔ تینوں مرتبہ مفید پائی۔ مہربانی فرما کر ایک چھٹانک اور بھیجدیں۔ واقعی اچھی چیز ہے۔

(۲۳؍ اپریل ۱۹۳۵ء)

جناب حکیم محمد بشیر الدین صاحب پٹنہ

میں کئی سال سے آپ کی مومیائی کا خریدار ہوں بفضلہٖ بہت موثر اور مفید پاتا رہا۔ اس وقت ایک چھٹانک روانہ فرما کر مشکور فرمائیں۔

(۲۳۔ اپریل ۱۹۳۵ء)

مومیائی منگوانے کا پتہ:۔

حکیم محمد سردار خاں پروپرائیٹر

دی میڈیسن ایجنسی امرتسر

تمام دنیا میں بے مثل ۲۳/۵۲

سفری حمائل شریف

مترجم و محشی اردو کا ہدیہ ۴ روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی

اردو کا ہدیہ سات روپے

ان دونو بینظیر کتابوں کی زیادہ کیفیت اس اخبار میں ایک سال چھپتی رہی ہے

عبد الغفور غزنوی

مالک کارخانہ انوار الاسلام امرتسر

مغلظاتِ مرزا

۳/۲

مرزا غلام احمد قادیانی کی بے شمار گالیوں کا ایک ایسا آئینہ ہے جسمیں ان کی اخلاقی تصویر اس طرح عیاں نظر آتی ہے۔ کہ بےحیائی و بے غیرتی شرمندہ ہو جاتی ہے۔ آخر میں ان گالیوں کو بلحاظ حروف تہجی ردیف وار "گلدستہ اخلاق مرزا" کو برہنہ کیا گیا ہے۔ کتابت و طباعت دیدہ زیب، صفحات ۷۲ تقطیع ۲۰×۲۶ قیمت فی نسخہ ۵؍ تقسیم و اشاعت کیلئے اٹھارہ روپیہ سینکڑہ ایک کتاب کے لئے ۵؍ کے ٹکٹ بھیجے۔

ملنے کا پتہ:۔ (مولوی) نور محمد مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

کتاب الروح

علامہ عبد الہادی مصری کا اردو ترجمہ جس میں روح انسانی کے متعلق نہایت محققانہ اور فلسفیانہ بحث کی گئی ہے قیمت صرف ۸؍ ملنے کا پتہ:۔ دفتر اہلحدیث امرتسر

سُرمہ نور العین

۳۲/۲۵

(مصدقہ مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب)

کے اس قدر مقبول ہونے کی یہی وجہ ہے کہ یہ نگاہ کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ اور عینک سے بے پرواہ کر دیتا ہے۔ نگاہ کی کمزوریوں کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ

منیجر دواخانہ نور العین مالیر کوٹلہ (پنجاب)

ہتھیلی میں چاند

۹/۱۲ رجسٹرڈ

ایک فرانسیسی ڈاکٹر کی ایجاد ہے جو مثل عرق کے ہے اس کے دو قطرے ملائی یا شہد میں ملا کر کھانے سے بیحد طاقت پیدا ہوتی ہے۔ سست اور کمزور قوی بن جاتا ہے۔ اس کا ایک قطرہ ۱۰ قطرے خون کے پیدا کر کے آدمی کو مثل فولاد کے کر دیتا ہے ضعف و دماغ، باہ، مثانہ، جریان، رقت منی، بدخوابی، بدہضمی عورتوں کے جملہ عوارض، سوکھنا، زردی، لاولدی وغیرہ کو دفع کرنے میں اکسیر ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت ایک شیشی عہ تین شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت۔ محصول ڈاک ۔

پتہ:۔ محمد شفیق اینڈ کو آگرہ

اکسیر عثمانی

۴/۱۲

آنکھوں سے پانی بہنا۔ نگاہ کی کمزوری پلکوں کا اڑنا۔ دھے، پرانی لالی۔ جالا، پھولی۔ ناخونہ وغیرہ وغیرہ سخت مہلک امراض چشم کے دافع کرنے میں بفضلہٖ اکسیر کا کام کرتا ہے۔ گرمی و جلن دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ تندرست آنکھوں کا محافظ ہے۔ نمونہ ۲؍ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) مع محصول ڈاک۔

پتہ:۔ ایس، ایم عثمان اینڈ کو آگرہ

اہلحدیث میں اشتہار دے کر تجارت کو فروغ دیں۔

ahmadimuslim.de

اطلاع ۱۲ ہماری مشہور ہر دلعزیز خوش ذائقہ ایجاد "اکسیر ہاضمہ" کا استعمال کرنا اور ہر وقت ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے - کیونکہ یہ تمام شکائیتوں کو دور کر کے معدہ کو مقوی کرتا ہے اور بدن میں خون صالح پیدا کر کے تندرستی بڑھاتا ہے اور دائمی قبض، بدہضمی، درد شکم اور نفخ ہو جانا کمی اشتہا یعنی بھوک نہ لگنا - کھٹے ڈکار آنا - منہ سے بدمزہ پانی آنا - ضعف معدہ، وبائی امراض ہیضہ اسہال، پیچش وغیرہ اور دیگر امراض میں مثل تریاق کے حکمی تاثیر رکھتا ہے - بھوک بڑھاتا ہے - سخت سے سخت غذا فوراً ہضم کرتا ہے - چہرہ پر رونق، رعب و وجاہت پیدا کرتا ہے - کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے کھانا فوراً ہضم ہو کر طبیعت ہلکی پھلکی اور دل خوش ہو جاتا ہے - اس سے معمولی غذا بھی مفرحات کا کام دیتی ہے - تازہ خون کو زیادہ کر کے رنگ بدن صاف شفاف رکھتا ہے - پژمردہ طبیعت کو خورسند کرتا ہے - اور وہم وفکر دور کرتا ہے - اس سے وقت پر جادو کا اثر ہوتا ہے - دل دماغ جگر وغیرہ اعضائے رئیسہ کو طاقت پہنچتی ہے - قیمت فی ڈبہ ایک روپیہ محصول ۵/

اکسیر موتی دانت - دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دور کرتا ہے - اور دانت سفید موتیوں کی طرح چمکیلے ہو جاتے ہیں - قیمت صرف ۸/ محصول ۵/

ملنے کا پتہ:-
اکسیر ہاضمہ ایجنسی لارنس گیٹ کوچہ چابکساں ۳۸۸ امرتسر

قادیان میں زلزلہ برپا کر دینے والی لاجواب کتاب

حالات مرزا ۲/۱۲

یعنی

مرزائی مذہب کی اصلیت

اپنے مضمون میں بالکل انوکھی قادیانی تحریک کیلئے شمشیر براں ہے - قیمت صرف ۲/ ہے بیرونجات سے منگوانیوالے حضرات ۵/ کے ٹکٹ بھیجکر منگوا سکتے ہیں

ملنے کا پتہ:- محمد اسحاق دفتر کتبخانہ حقانی امرتسر

ہندوستانی ممیرے کا سرمہ

سیاہ و سفید - رجسٹرڈ ۱۷۵

یہ آنکھوں کی اکسیر و بے نظیر دوا ہے - سینکڑوں روپیہ کی دوائیں، اچھے اچھے علاج جن بیماریوں میں فائدہ نہ دیتے تھے - اس سرمہ سے فائدہ ہوا آنکھوں سے پانی بہنا، نگاہ کی کمزوری، روہے، گکرے - آنکھ جیسی پرانی لالی جالا - پھلی، پھپڑ ناخونہ ایسے سخت امراض میں چند دن لگانے سے آنکھیں بھلی چنگی معلوم ہوتی ہیں - دماغی محنت کرنے والوں کی گرمی جلن دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے - تندرست آنکھوں نگہبان ہے - نمونہ ۸/ کا ٹکٹ بھیج کر منگوا لو - اور آزمالو - قیمت فی تولہ ۲/ مع خوبصورت سرمہ دانی و سلائی کے ۴/ تولہ - سرمہ سفید قسم اعلےٰ بیش قیمت موتیوں و بیش قیمت ادویات سے مرکب نہایت سریع الاثر قیمت ۱۰/ روپیہ تولہ (منگوانے کا پتہ)

مینجر اودھ فارمیسی ہردوئی

(نوٹ) مسافران ریل کی سہولیت کو اسٹیشن ہردوئی پر بھی یہ سرمہ فروخت ہوتا ہے -

تفاسیر مولانا ثناء اللہ صاحب

تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن

بڑی شان و شوکت اور حسن منظر سے مقبول خاص و عام ہو چکی ہے - تفسیر مذکور جن اہل علم حضرات نے دیکھی ہے - بہت پسند فرمائی ہے - مفسرین کا متفقہ اصول القرآن یفسر بعضہ بعضاً کی عملی تصویر دیکھنی ہو تو یہ تفسیر دیکھئے ہر آیت کی تفسیر میں کسی دوسری آیت سے استشہاد کیا گیا ہے - کاغذ مصری، کتابت طباعت نہایت اعلےٰ - قیمت للعہ

تفسیر ثنائی اردو

یہ تفسیر بہت مفید اور پسندیدہ ہے جس میں خاص خوبی یہ ہے - کہ قرآنی مضمون مسلسل معلوم

ہوتا ہے - ایک کالم میں ترجمہ ہے - دوسرے میں تفسیر مع ترجمہ ہے - نیچے حاشی میں شان نزول درج ہے - اس سے نیچے مختلف حاشی مخالفین کے متعلق ہیں - اس تفسیر کی آٹھوں جلدیں طبع ہو کر بعض مکرر سہ کرر بھی چھپ چکی ہیں - تفصیل حسب ذیل ہے:-

جلد اول:- سورہ فاتحہ و بقرہ - جلد ثانی:- سورہ آل عمران و نساء - جلد ثالث:- سورہ مائدہ، انعام اعراف - جلد رابع:- از انفال تا سورہ بنی اسرائیل جلد خامس:- از بنی اسرائیل تا سورہ شعراء - جلد ششم از شعراء تا صافات - جلد ہفتم از صافات تا سورہ نجم جلد ہشتم - از سورہ قمر تا والناس -

قیمت فی جلد علیحدہ ۲/ روپے اور مکمل سٹ کی قیمت ۱۲/ روپے

تفسیر بیان الفرقان علی علم البیان

عربی زبان میں اعلےٰ کتابت و طباعت کے ساتھ عمدہ کاغذ اور رنگین سرورق پر طبع کرائی گئی ہے - شروع میں مقدمہ درج ہے جس میں علم بیانی علم بیان وغیرہ کی اصطلاحات درج کی گئی ہیں - اور تفسیر میں بھی جہاں کہیں ان اصطلاحات کا ذکر آیا ہے - ان کے نمبر دیئے گئے ہیں تا کہ قاری ورق الٹ کر فوراً دیکھ سکے - سردست سورہ فاتحہ و بقرہ کی تفسیر شائع کی گئی ہے - قیمت ۱۲/

اہلحدیث بھائیوں کیواسطے بے نظیر تحفہ

سرمہ مفید عالم

قیمت فی شیشی ۱۲/

دافع آشوب چشم دھند جالا غبار پڑبال شبکوری روز کوری پھولا نزول الماء پلکوں کا گر جانا - ابتدائی موتیا بند تمام امراض کے لئے مفید ہے تین شیشیوں کے خریدار کو ایک شیشی مفت محصول معاف

ملنے کا پتہ حکیم سید نیک عالم شاہ مقام گھوڑ یالہ ڈاک خانہ بھوجووال پنجاب

نوید جاوید - مصنفہ مولانا ناصر الدین صاحب مرحوم جس میں عیسائیت کی طرف سے (۲۵۰) جو اعتراضات اسلام پر کئے جاتے ہیں - ان کا مکمل جواب ہے - قیمت ۸/ (مینیجر اہلحدیث)

ماہِ مبارک ربیع الاوّل میں قابلِ مطالعہ کتابیں

رحمۃ للعٰلمین ۔ یہی وہ کتاب ہے۔ جسے ہندوستان اور بیرون ہند میں وہ قبولیت حاصل ہے ۔جو اور کسی کتاب کو نہیں ہو سکی ۔ یہی وہ کتاب ہے جو اپنوں اور بیگانوں میں یکساں مقبول ہوئی جسے اہل حدیث بھی پسند کرتے ہیں اور احناف بھی ۔ جس کی شیعہ بھی تعریف کرتے ہیں اور قادیانی بھی ۔ یہی وہ کتاب ہے ۔ جسے جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن نے اپنے نصاب میں شامل کرلیا ہے ۔ اور جامعہ عباسیہ بہاولپور نے بھی ۔ جسے جامعہ ملیہ دہلی بھی اپنے لئے ضروری سمجھتا ہے ۔ اور مدرستہ العالیہ دیوبند بھی ۔ یہی وہ کتاب ہے ۔ جس کے مداح علماء بھی ہیں اور فضلاء بھی ، وکلاء بھی ، مورخین بھی ، اس کے ثناخواں ہیں ۔ اور فلاسفر بھی محدث بھی ۔ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں ۔ اور مفسر بھی ۔ کتابت وطباعت بہت اعلیٰ قیمت جلد اول عہ روپے ۔ جلد دوم ۲ روپے ۔ جلد سوم ۲ روپے ۔

سیرت ابن ہشام ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام سوانح عمریوں میں سب سے پہلی کتاب ہے ۔ علامہ ابو محمد عبد الملک نے اصلی کتاب عربی زبان میں لکھی تھی ۔ اب اس کا اُردو ترجمہ ہے ۔ حضور صلعم کے شجرۂ نسب سے شروع کرکے تادوسال حق کئی دمدنی غزوات وغیرہ کو مفصل طور پر قلمبند کیا ہے صحت واقعات کو خاص طور پر ملحوظ رکھا ہے ضخامت ۱۵۲ صفحات قیمت عہ دو روپے ۲۸

تحفہ میلاد النبی

اگر آپ قرآن حکیم کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی حکمت اور اس کا مفہوم کرکے عشق محمدی اور اتباع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جذبہ پیدا کرنا اور ان رسومات قبیحہ ... کی تاریخ ... ہیں تو ایک آنہ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک وپیکنگ بھیج کر رسالہ میلاد النبی مفت منگوا کر پڑھیئے ... نیز زیادہ تعداد میں منگوا کر تقسیم کیجئے اور ... کا ثواب حاصل کیجئے

... انجمن ... لاہور

گرمیوں کا موسم ہے

ان دنوں ہیضہ اور بدہضمی کی شکایات بہت ہوجاتی ہیں ۔ پیاس بہت لگتی ہے ۔ پانی بہت پیا جاتا ہے ۔ پیٹ پھول جاتا ہے ۔ دست ، بدہضمی اور پیٹ کے بیشمار امراض اس ساری طاقت کا ستیاناس کردیتے ہیں جوکہ سردیوں میں حاصل کی ہوئی ہوتی ہے ۔ اسواسطے آجکل گھروں میں

امرت دہارا کی شیشی ہروقت پاس رکھو

امرت دہارا کی دو چار بوندیں وہ کام دینگی کہ آپ حیران ہوجائیں گے

بے وقت کی تکلیف گھبراہٹ اور فکر سے بچاتی ہے

جس گھر میں موجود ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ ایک بڑا ڈاکٹر یا حکیم گھر میں موجود ہے

چاہے کوئی بیماری ہو ۔ استعمال کرو ضرور فائدہ ہوگا ۔ بہت عجیب چیز ہے ۔ ہزارہا استعمال کرنیوالوں کی رائے ہے کہ امرت دہارا ہر وقت ہر ایک کے پاس رہنی چاہئے ۔ نہ جانے کس وقت ضرورت پڑجائے

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ ... نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ ... نمونہ کی شیشی ۱۰

احتیاط ... نقلوں سے بچو کیونکہ تندرستی کے امراض میں دھوکا ... صحت کے معاملے میں ہی نقلوں پر اعتبار نہ کرو ۔

خط وکتابت وتار کے لئے پتہ : — امرت دہارا ۲۳ لاہور

المشتہر — منیجر امرت دہارا اوشدہالیہ ۔ امرت دہارا بلڈنگ امرت دہارا روڈ امرت دہارا ڈاکخانہ لاہور

خاتم الاولیاء ۔ مسمی بہ وجز السیر لخیر البشر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر مگر جامع ۔ سوانحعمری ۔ سیرت کی نہایت مستند کتاب، زاد المعاد ابن ہشام حلبیہ ۔ سرور المحزون ۔ درس السیرۃ وغیرہ سے سلیس اردو میں جمع کی گئی ہے ۔ ان مشہور اوہام کا جواب دیا گیا ہے ۔ جو مخالفین اپنی کور باطنی سے آفتاب نبوت پر کیا کرتے ہیں ۔ قیمت ۱۰/

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ۔ مصنفہ مولانا اشرفعلی صاحب تھانوی ۔ آنحضرت صلعم کے حالات پیدائش سے لے کر وفات تک کل واقعات وجملہ سیر ومعجزات خصوصاً واقعہ معراج حضرت مولانا نے نہایت عالمانہ ومحققانہ انداز سے قلمبند کئے ہیں ۔ ضخامت ۲۸۰ صفحات قیمت ایک روپیہ ۸ ر (عہ)

تاریخ المشاہیر ۔ اگر آپ دنیا کے پچاس مشہور ریفارمروں، عالموں حکیموں، شاعروں، بادشاہوں، وزیروں، جرنیلوں کے دلچسپ حالات اور سوانح عمریاں پڑھنا چاہتے ہیں ۔ تو آج ہی تاریخ المشاہیر منگائیں تاریخ کی بہترین کتاب ہے ۔ جس سے آپ بیسیوں سبق اور سینکڑوں نصیحتیں حاصل کر سکتے ہیں ۔ اور اپنی زندگی کو سنوار سکتے ہیں ۔

تاریخ المشاہیر میں چونکہ پچاس بزرگوں کی سوانح عمریاں درج ہیں ۔ اس لئے بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ اکیلی کتاب پچاس کتابوں کا کام دیتی ہے ۔ ہر اردو خواں کا فرض ہے کہ وہ اسے منگا کر خود پڑھے ۔ اور دوسروں کو سنائے ۔ تاکہ سب کی اصلاح ہو جائے قیمت مجلد عا روپے، بے جلد عہ

الجمال والکمال ۔ یہ کتاب قاضی محمد سلیمان صاحب مرحوم پٹیالوی کی لاجواب تصنیفات میں سے ایک ہے ۔ اس کتاب میں سورہ یوسف کی تفسیر نہایت عالمانہ ومحققانہ انداز میں لکھی گئی ہے ۔ قابل دید ہے ۔ ضخامت ۲۷۴ صفحات قیمت عہ

صدیق اکبرؓ ۔ خلافت اسلامیہ کے علمبردار اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مبارک زندگی کے حالات اور عہد صدیق کے شاندار واقعات کا ذکر ۔ از خواجہ عباد اللہ اختر قیمت عہ

الفاروق ۔ خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی جنگی، سیاسی انتظامی تدابیر، فتوحات اسلامی کا سیلاب، مسلمانوں کی عظمت وشوکت، دلیری وشجاعت وشہامت، ایثار واولو العزمی، صداقت ومساوات، غیرہ مورخ

پیٹنٹ ادویات اور ہندوستان؟

جس میں انگلستان، جرمنی، فرانس، امریکہ اور ہندوستان کی رائج الوقت تین صد دوائیوں کے سربستہ نسخوں کو جن کی بدولت کئی کمپنیاں کروڑوں روپے کما چکی ہیں ۔ بے نقاب کر دیا گیا ہے ۔ قیمت عہ روپیہ (مینیجر)

حسن سلوک، پاکیزہ اخلاق وعادات اور صاحب دولت وحکومت اور مالدار ہونے کے باوجود سپاہیانہ اور سادہ زندگی کے واقعات ۔ ہر مسلمان اس کے مطالعہ سے ایک کامیاب ہستی بن سکتا ہے ۔ دنیا نے اسلام کا نقشہ بھی سامنے رکھ دیا گیا ہے ۔ قیمت عہ

ذوالنورین ۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ خلیفہ سوم کی زندگی کے مبارک حالات اور عہد عثمانی کے واقعات قابل دید ہیں ۔ کتابت طباعت عمدہ عہ

اسد اللہ ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی سوانح عمری ۔ آپ کے مبارک حالات زندگی قیمت عہ

سیف اللہ ۔ حضرت خالد بن ولید سپہ سالار اعظم افواج اسلامیہ کی سوانح عمری ۔ قابل دید ہے ۔ قیمت عہ

ازواج النبی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے حالات مع حسب نسب پیدائش تا وفات کے حالات عمدہ پیرایہ میں درج ہیں ۔ قیمت عہ

اشاعت اسلام یعنی دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا ۔ بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانہ تک کے وہ صحیح ومستند حالات کہ جن سے واضح ہوتا ہے ۔ کہ اسلام دنیا میں اپنی حقانیت وصداقت کے ذریعہ سے ہی عالمگیر ومحیط ہوا ۔ مبلغین وواعظین اور مقررین کے واسطے محض یہ کتاب کافی ہے ۔ مؤلفہ فخر الہند مولانا حبیب الرحمن صاحب دیوبندی، کتابت وطباعت اعلیٰ ضخامت ۳۵۰ صفحات قیمت سے ر

تعلیمات اسلام ۔ اسلامی تعلیم کی حقانیت، خصوصاً اسلام کے مسئلہ استشارہ کو عالمانہ انداز میں تحریر فرمایا ہے ۔ وہ حضرت مصنف کا ہی حق ہے ۔ از مولانا حبیب الرحمن صاحب دیوبندی، کتابت طباعت کاغذ اعلیٰ ۔ قیمت صرف دس آنہ (۱۰/)

ملنے کا پتہ :-

دفتر اہلحدیث امرتسر